آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت

اپریل ۲۰۰۶

سید انتظار حسین شاہ

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند　اُس دِل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

بسلسلہ جشن عید میلاد النبی ﷺ

بعد از نماز عصر رسم تقریب چادر پوشی
بتاریخ 10 ربیع الاول
بمطابق 9 اپریل 2006

کے موقع پر زیر سایہ سلسلہ روحانیات
حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانیؒ پیر بھائی
حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ
کے 22 ویں روحانی فرزند

9 واں سالانہ عرس
حضرت سید ناظر حسین شاہ زنجانی

سجادہ نشین
شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

مہمان خصوصی رسم چادر پوشی
جناب سعید اکبر خان
صوبائی وزیر جیل خانہ جات
سید رئیس عباس زیدی
سیکرٹری اوقاف پنجاب
لیفٹیننٹ جنرل (ر) ضیاء اللہ

بمقام
درگاہ
پیر شاہ زنجانی

عرس کی تقریبات 11,10 ربیع الاول جاری رہیں گی

بھاں جھگیاں بالمقابل عامر روڈ شاد باغ لاہور میں منعقد ہو رہا ہے

خاندانِ زنجانیہ عالیہ کے عقیدت مندوں، زنجانی جنتری و آئینہ قسمت کے قارئین کو شرکت کی دعوت عام ہے۔
قرآن خوانی، نعت خوانی، چادر پوشی کے بعد محفل سماع ہوگی اور لنگر تقسیم کیا جائے گا۔

زیر انتظام متولی درگاہ پیر سید الطاف حسین شاہ بخاری Cell:0333-4211858

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

سہارا بحرِ غم میں ہے نہ اپنا آسرا کوئی
نہیں تجھ بن ہمارا یا حبیبؐ کبریا کوئی
وہ خود بے مثل ہے پیدا کیا جس نے محمدؐ کو
تو پھر کیسے ہو عالم میں مثیلِ مصطفیٰؐ کوئی
وہی ہونگے سرِ محشر ہمارے مونس و ہمدم
نہ ہوگا ماسوا اُن کے شفیعِ روز جزا کوئی
درِ محبوب رب العٰلمین ایسا ہے جس دَر سے
نہیں لوٹا کبھی خالی غریب و بے نوا کوئی
خدا نے مُہر کر دی اُن کی ختم المرسلینیؐ پر
نہ ہوگا روز محشر تک امام الانبیاء کوئی
نہ ہو جس میں وسیلہ آپؐ کے اسمِ گرامی کا
پہنچتی ہی نہیں بابِ اجابت تک دُعا کوئی
مقام قاب قوسین دَنیٰ کس کو ہوا حاصل
ہے کون اُن کے سوا پہنچا سرِ عرشِ عُلا کوئی
مقدر میں مرے ہو درگہ خیر البشر آصف
خداوندا نہیں ہے آرزو اس کے سوا کوئی

ہدیہ عقیدت: آصف صابری

منقبت مولا علیؑ

خورشیدِ حقیقت رُخِ زیبائے علیؑ ہے
معراجِ امامت قدِ بالائے علیؑ ہے
ہے نام رقم عرش پہ ہمنام خدا کا
کیا مرتبہ ہے زوجِ بتولؑ عذرا کا
کہتے ہیں جسے عرش وہ ہے منزلِ حیدرؑ
خلوت گہِ خلّاقِ جہاں ہے دلِ حیدرؑ
ہر حال میں ہے قدرتِ حق شاملِ حیدرؑ
ہے نورِ خدا روشنی محفلِ حیدرؑ
وہ حجّتِ خالق ہے چراغِ رہِ دیں ہے
پروانہ اسی شمع کا جبریلؑ امیں ہے
وہ گُل ہے کہ جس سے چمنِ دیں کو ہو رونق
معنیٰ کلامِ حق اُسی سے ہیں محقق
شمشیر سے اس کی جگرِ کفر ہوا شق
ہے بعد محمدؐ کے علیؑ ہادی برحق
اللہ رے شرف ختم ہے یہ رتبہ علیؑ پر
کعبے میں دھرا اس نے قدم دوشِ نبیؐ پر

ہدیہ عقیدت: میر ببر علی انیس

خطیب کربلا ونجف: علامہ ذوالفقار علی جعفری۔ راولپنڈی

عید میلاد

وما ارسلنٰک الا رحمۃ للعالمین

قرآنِ صامت کی آیات...... قرآن ناطق امیر المومنین حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کی زبانی

لا اقسم بهٰذ البلد مجھے شہر مکہ کی قسم

وانت حل بهذ البلد (اے میرے حبیب) چونکہ تم اس شہر میں، گلی کوچوں میں چلتے ہو، تمہارا نزول اجلال یہاں ہے۔ اس لئے مجھے ان ذرات مکہ، البلد...... کے سنگریزوں کی قسم جو تمہارے پائے اقدس سے مس ہوتے ہیں۔

طٰہٰ (مجھے قسم ہے اے محمدؐ) پاکیزگی جس کی گواہی دیتی ہے۔

یٰسین...... اے سید وسردار

یا ایها المزمل...... اے کالی کملی اوڑھنے والے

یا ایها المدثر...... اے چادر اوڑھنے والے

'مجھ خالق کائنات کو تیری زندگی' تیری حیات کی قسم' فلا و ربک لا یومنون ...... تیرے رب کی قسم کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ تجھے اپنے معاملات میں حاکم نہ بنائے اور پھر جب آپ فیصلہ دیں اور اسے تسلیم نہ کرے بلکہ ایسا تسلیم کرے جیسا کہ تسلیم کرنے کا حق ہے۔ میں رب العالمین ہوں اور تو وما ارسلنٰک الا رحمة اللعالمین...... ہم نے تجھے عالمین کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

مفسر قرآن ...... فخر الدین رازی نے اپنی تفسیر کبیر میں لکھا ہے رحمت کا معنی مابه النجاح و حلال المشکلات ...... وہ ذریعہ' وہ واسطہ...... جس سے حاجات پوری ہوں اور مشکلات دور ہوں یعنی...... جو حاجت روا ہو جو مشکل کشا ہو۔ اسے رحمت کہتے ہیں۔

اسی لئے حافظ شیرازی نے اپنی ایک رباعی میں کہا تھا:

مردی از کندہ در خیبر پرس
اسرار کرم ز خواجہ قنبر پرس
گر تشنۂ فیض رحمتی ای حافظ
سر چشمہ اوساقی کوثر پرس

ترجمہ: جس ہستی نے در خیبر کو اکھاڑا اُس سے پوچھو یعنی علی سے رحمت وکرم کے رموز' خواجہ قنبر ...... حضرت علیؑ سے پوچھوائے حافظ اگر تو میری (خدا کی) کی رحمت کے فیض کا تشنہ ہے تو پھر رحمت کے سرچشمہ کے متعلق ساقی کوثر (علیؑ) سے پوچھو یعنی جس ہستی کو عالمین کا رحمت بنا کر مبعوث کیا گیا ہے۔ وہ مولائے کائنات حضرت علیؑ سے پوچھو۔

حضرت علیؑ رسالت مآب کے متعلق فرماتے ہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَظْهَرَ مِنْ اٰثَارِ سُلْطَانِهٖ وَ جَلَالِ كِبْرِیَائِهٖ مَاحَيَّرَ مُقَلَ الْعُیُوْنِ مِنْ عَجَائِبِ قُدْرَتِهٖ' وَرَدَعَ خَطَرَاتِ هَمَاهِمِ النُّفُوْسِ عَنْ عِرْفَانِ كُنْهِ صِفَتِهٖ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شَهَادَةَ اِیْمَانٍ وَ اِیْقَانٍ' وَ اِخْلَاصٍ وَ اِذْعَانٍ. وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ وَ اَعْلَامُ الْهُدٰی دَارِسَةٌ' وَ مَنَاهِجُ الدِّیْنِ طَامِسَةٌ فَصَدَعَ بِالْحَقِّ' وَنَصَحَ لِلْخَلْقِ' وَهَدٰی اِلَی الرُّشْدِ' وَاَمَرَ بِالْقَصْدِ ﷺ.

تمام تعریف اُس اللہ کے لئے ہے جس نے اپنی فرمانروائی و جلال کبریائی کے آثار کو نمایاں کر کے اپنی قدرت کی عجیب وغریب نقش آرائیوں سے آنکھ کی پتلیوں کو محو حیرت کر دیا ہے اور انسانی واہموں کو اپنی صفتوں کی تہ تک پہنچنے سے روک دیا ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ایسا اقرار جو سراپا ایمان' یقین' اخلاص اور فرمانبرداری ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں جنہیں اس وقت رسول بنا کر بھیجا کہ جب ہدایت کے نشان مٹ چکے تھے اور دین کی راہیں اُجڑ چکی تھیں۔ آپ نے حق کو آشکار کیا خلق خدا کو نصیحت کی' ہدایت کی جانب رہنمائی فرمائی اور (افراط وتفریط کی سمتوں سے بچ کر) درمیانی راہ پر چلنے کا حکم دیا خدا اُن پر اور اُن کے اہل بیت پر رحمت نازل کرے۔

امام علیہ السلام حضرت پیغمبر خدا پر رحمت بھیجنے کیلئے یہ دعا کرتے تھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِo اَللّٰھُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ وَ دَاعِمَ الْمَسْمُوْکَاتِ وَ جَابِلَ الْقُلُوْبِ عَلٰی فِطْرَتِھَا وَ شَقِیِّھَا وَ سَعِیْدِھَا اِجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِکَ وَ نَوَامِیَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ الْفَاتِحِ لِمَا انْغَلَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّافِعِ جَیْشَاتِ الْاَبَاطِیْلِ وَالدَّامِغِ صَوْلَاتِ الْاَضَالِیْلِ کَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ قَائِمًا بِاَمْرِکَ مُسْتَوْفِزًا فِیْ مَرْضَاتِکَ غَیْرَ نَاکِلٍ عَنْ قُدُمٍ وَلَا وَاہٍ فِیْ عَزْمٍ وَاعِیًا لِوَحْیِکَ حَافِظًا لِعَھْدِکَ مَاضِیًا عَلٰی نَفَاذِ اَمْرِکَ حَتّٰی اَوْرٰی قَبَسَ الْقَابِسِ وَاَضَاءَ الطَّرِیْقَ لِلْخَابِطِ وَ ھُدِیَتْ بِهٖ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاٰثَامِ وَاَقَامَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَ نَیِّرَاتِ الْاَحْکَامِ فَھُوَ اَمِیْنُکَ الْمَامُوْنُ وَ خَازِنُ عِلْمِکَ الْمَخْزُوْنِ وَ شَھِیْدُکَ یَوْمَ الدِّیْنِ وَ بَعِیْثُکَ بِالْحَقِّ وَ رَسُوْلُکَ اِلَی الْخَلْقِ اَللّٰھُمَّ افْسَحْ لَهٗ مُفْسَحًا فِیْ ظِلِّکَ وَ اَجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَیْرِ مِنْ فَضْلِکَ اَللّٰھُمَّ اَعْلِ عَلٰی بِنَاءِ الْبَانِیْنَ بِنَائَهٗ اَللّٰھُمَّ اَعْلِ عَلٰی بِنَاءِ الْبَانِیْنَ بِنَائَهٗ وَ اَکْرِمْ لَدَیْکَ مَنْزِلَهٗ وَ اَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَ اَجْزِهٖ مِنْ اِبْتِعَاثِکَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّھَادَةِ وَ مَرْضِیَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَ خُطَّةٍ فَصْلٍ اَللّٰھُمَّ اجْمَعْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَهٗ فِیْ بَرْدِ الْعَیْشِ وَ قَرَارِ النِّعْمَةِ وَ مُنَی الشَّھَوَاتِ وَ اَھْوَاءِ اللَّذَّاتِ وَ رَخَاءِ الدَّعَةِ وَمُنْتَھَی الطُّمَانِیْنَةِ وَ تُحَفِ الْکَرَامَةِo

اس اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں جو رحمٰن رحیم ہے۔

خداوندا' اے حرکت کرنے والی چیزوں کے محرک' اور اے بے سہارا چیزوں (آسمانوں) کو روکنے والے' اے دلوں کو ان کی فطری صلاحیتوں پر ڈھالنے والے' جن میں نیکی اور بدی سعادت وشقاوت دونوں کی طاقتیں ہیں' اپنی بہترین صلوات اور ترقی خیز برکتیں اپنے بندۂ خاص اور رسول محمد ﷺ پر نازل فرما' جو سابق شریعتوں کو خاتمہ تک پہنچانے والے ہیں اور جو بند چیزیں تھیں انہیں کھولنے والے' حق کا اعلان حق کے ساتھ کرنے والے ہیں۔ جو باطل چیزوں کے خبیث اثر کو دُور کرنے والے' گمراہیوں کے زور کو توڑ دینے والے ہیں' جو منصب ان کے سپرد کیا گیا تھا' اس میں بہترین طریقے سے عہدہ برآ ہوئے' تیرے حکم پر ثابت قدم رہے' تیری مرضیوں کے زیادہ سے زیادہ طلبگار تھے' نہ ان کے قدم پیچھے ہٹے' نہ ارادے میں کوئی سستی ہوئی' وہ تیری وحی توجہ سے سنتے تھے اور تیرے عہد کے حافظ تھے' تیرے حکم کو جاری کرنے والے تھے' یہاں تک کہ روشنی کے طلبگار کے لئے روشنی چمک اُٹھی' بھٹکے ہوئے کے لئے راستہ کے نشان کھل گئے' دل فتنوں اور گمراہیوں میں ڈوبنے کے بعد ہدایات پا گئے۔ نشاناتِ وضاحت اور احکام کی روشن ترین روشنیاں قائم کر دیں۔ اب وہی تیرے محفوظ و امانت دار تیرے محفوظ علم کے خزانہ دار' روزِ جزا' تیرے گواہ اور حق کے ساتھ تیرے مبعوث کردہ' مخلوق کی طرف تیرے رسول ہیں' خدایا اپنے سایہ کرم میں انہیں وسیع جگہ عطا فرما' اپنے فضل سے نیکیوں کی زیادہ سے زیادہ جزا دے خدایا' تعمیر کرنے والوں کے مقابلے میں اُن کو تعمیر کی بلندی عطا فرما' ان کی منزلت اپنی بارگاہ میں زیادہ محترم قرار دے ان کے لئے نور کو مکمل فرما دے' ان کو مبعوث کرنے کے عوض اُن کی گواہی کو قابل قبول' اور ان کی گفتگو کو قابل پسند قرار دے۔ ان کی گفتگو انصاف اور فیصلہ کن عادت عطا فرما خداوندا ہمیں ان کے ساتھ زندگی کی خنکیوں' نعمتوں کی منزل' خواہشات کی آرزو' لذت اندوزیوں کے مقامات سکون کی آسائشوں' اطمینان کی انتہاؤں اور کرامت کے تحفوں میں یکجا کر دے۔

ولادت جناب رسولؐ خدا: خلقت عالم سے پہلے ذات بابرکات جناب رسالت مآبؐ ہے تو وہ حضرت جمیع مخلوقات سے افضل ہوئے پس جمیع ملائکہ وانبیاء واوصیاء سے افضل ہونگے۔

افضلیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم از آدمؑ: پہلے اُن میں سے ابو البشر آدمؑ ہیں۔ پس اگر آدمؑ مٹی سے پیدا ہوئے تو خلقت جناب رسالت مآب کی نور سے ہوئی۔ اگر حضرت آدمؑ سب مخلوق کے پہلے پیدا ہوئے تو نور آنحضرت کا دو ہزار برس قبل اُن کے پیدا ہوا تھا۔ جیسا کہ حضرت فرماتے تھے کُنْتُ نَبِیًّا وَّ اٰدَمُ بَیْنَ الْمَاءِ وَالطِّیْنِ (میں اُس وقت بھی نبیؐ تھا جب کہ آدمؑ مٹی اور پانی میں تھے) اگر حضرت آدمؑ کے واسطے فرشتوں نے ایک مرتبہ سجدہ کیا تو آپ کے واسطے خود خداوندِ عالم اور فرشتے اور انسان قیامت تک صلوٰت اور درود بھیجتے رہیں گے۔

افضلیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم از نوحؑ: دوسرے حضرت نوحؑ ہیں۔ حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کے واسطے بدعا کی اور کہا رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَی الْاَرْضِ مِنَ الْکَافِرِیْنَ دَیَّارًا (اے میرے پروردگار کافروں کے ایک متنفس کو زمین پر باقی نہ چھوڑ) اور حضرت رسالت مآبؐ چونکہ رحمت اللعالمین تھے کبھی اپنی قوم کے واسطے بدعا نہ کی بلکہ جب اُن سے اذیت پہنچتی تھی تو آپ فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَo (اے خداوندا تو میری قوم کو ہدایت کر کہ یہ لوگ جانتے نہیں ہیں)

افضلیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم از ابراھیمؑ: تیسرے حضرت ابراہیمؑ ہیں۔ اگر حضرت ابراہیم خلیل اللہ ہیں تو آپ حبیب اللہ

ہیں۔ خلیل خدا کے طالب تھے جیسا کہ کہا تھا اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیَهْدِیْنَ (میں جاتا ہوں اپنے رب کی طرف وہ مجھے راہ بتادے گا) اور حبیب خدا کے مطلوب تھے۔ جیسا کہ قرآن میں ہے۔ سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ○ (پاک ہے وہ جو لے گیا راتوں رات اپنے بندہ کو مسجد الحرام سے مسجد الاقصیٰ تک جس کے حوالی کو ہم نے برکت دی ہے تا کہ ہم اُس کو اپنی نشانیوں میں سے بعض دکھلا دیں بیشک وہ بڑا سننے والا دیکھنے والا ہے) خلیل خدا نے جو بتوں کو توڑا تو اپنی قوم سے چھپا کے جس وقت وہ لوگ موجود نہ تھے۔ عیدگاہ گئے تھے اور حبیب خدا نے بلا خوف سامنے کفار کے تین سو ساٹھ بتوں کو خانہ کعبہ میں توڑا اور خانہ خدا کو پاک و صاف کر دیا۔ خلیل اللہ نے خداوند عالم سے دعا کی وَاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ (پروردگار مجھے اور میری اولاد کو اس سے بچا کہ ہم سب بتوں کی پرستش کریں) اور خداوند عالم نے خود اپنے حبیب اور اُن کی ذریت کے بارے میں فرمایا ہے۔ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا ○ (سوائے اس کے نہیں ہے اے اہل بیتؑ کو اللہ یہ ارادہ کرتا ہے کہ تم سے ہر قسم کے رجس کو دور رکھے اور تم کو ایسا پاک رکھے جیسا کہ پاک رکھنے کا حق ہے)

افضلیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم از موسیٰؑ: چوتھے حضرت موسیٰ کے واسطے پانی کا چشمہ پتھر سے جاری ہوا تو آنحضرتؐ کے واسطے آپ کی اُنگلیوں سے پانی جاری ہوا۔ اگر حضرت موسیٰ نے کوہ طور پر بواسطہ درخت کے اپنے پروردگار سے کلام کیا تو آنحضرتؐ سے مقام قاب قوسین اور اوادنیٰ میں لہجہ علی میں کلام کیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی فِیْ كِتَابِهِ الْمَجِیْدِ وَ فُرْقَانِهِ الْحَمِیْدِ یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا وَّ دَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیْرًا ○

خداوند حمید فرقان مجید میں ارشاد فرماتا ہے: اے پیغمبرؐ ہمارے تحقیق کہ ہم نے تمہیں بندوں کی طرف اس لئے بھیجا ہے کہ اُن کی حالتوں کے نگہبان اور مثوبات آخرت کے بشارت دینے والے اور عذاب آخرت سے ڈرانے والے رہو اور (اس لئے تمہیں بھیجا کہ) لوگوں کو بلاؤ خدا کی طرف اُس کی اجازت سے (کہ وہ شرک کو چھوڑ دیں)۔ اے محمدؐ ہم نے تمہیں اللہ کی طرف اس کے اذن سے روشن چراغ بنا کر بھیجا یعنی حضرت خاتم المرسلین کو رب العالمین نے ساری دُنیا کی مخلوقات پر مبعوث کیا' محمد کہہ کر پکارا۔ سبحان اللہ کیا اسم مبارک ہے کہ اس چار حروف کے نام میں عجب اشارات و کنایات و اسرار ایزدی پنہاں ہیں۔

میم سے مراد میثاق خدا ہے جو خداوند عالم نے کل انبیاء سے آنحضرتؐ کے لئے عہد لیا تھا جیسا کہ فرمایا ہے:

وَاِذا خَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ ○

اور اس وقت کو یاد کرو جب کہ خدائے تعالیٰ نے کل انبیاء سے عہد لیا۔

اور حا سے حب اور دوستی آنحضرتؐ کی مقصود ہے جو اہل ایمان کے دلوں میں خدائے تعالیٰ نے ڈال دی ہے۔ اور دوسرے میم سے مرتبہ آنحضرتؐ کا مطلوب ہے جو کتب آسمانی اور صحف انبیاء میں مذکور ہے:

اَلنَّبِیُّ الْاُمِّیُّ الَّذِیْ یَجِدُ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِیْلِ ○

وہ نبی امی جس کا ذکر وہ لوگ اپنے پاس توریت وانجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔

اور دال سے دولت دین مراد ہے کہ وہ دین قیامت تک ہمیشہ باقی رہے گا۔ یا میم سے مراد ملک ممدود اور ح سے مراد حوض مورود اور دوسرے میم سے مقام محمود اور دال سے دین مشہود ہے۔ حضرت موسیٰ نے آپ کے نام میں سے ایک حرف پایا تھا یعنی میم جس کی برکت سے دریائے نیل میں غرق ہونے سے محفوظ رہے۔ حضرت نوحؑ نے بھی ایک حرف پایا تھا یعنی ح' جس کے سبب سے طوفان بلا سے نجات پائی اور کشتی غرق ہونے سے بچ رہی۔ حضرت سلیمانؑ نے بھی ایک ہی حرف پایا تھا جس کی وجہ سے تمام جن وانس و وحوش وطیور سب کے بادشاہ ہوگئے۔ حضرت داؤدؑ نے بھی آپ کے نام سے ایک حرف یعنی دال پایا تھا۔ جس کی برکت سے ملک وحکمت کے مالک ہوگئے۔

اللهم صلی علی سیدنا و مولانا محمد و علیٰ آله و بارک وسلم (قرآن پاک میں درود اور سلام دونوں کا ذکر ہے)

خداوند عالم نے آپ کے اسم مبارک کو قرآن میں چار مقام پر ذکر فرمایا ہے۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ مَاكَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ اٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○

حدیث میں ہے کہ جناب رسول خدا نے فرمایا جس وقت تم لوگ اپنے کسی لڑکے کا نام محمد رکھو پس اُس کو برا نہ کہو اور نہ اس کو مارو۔



دربار مصطفیٰ کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تریخ میں نحس اعمال جبکہ تسدیس' تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی اِبتداء' اِنتہا اور خاتمہ کے اوقاتِ عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملین' شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کردی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2006ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

نظرات سیارگان کے عملیات برائے اپریل 2006ء

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائرانبیاءؑ عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 01`09`16`24	جنوب مغرب 02`10`17`25	جنوب 03`11`18`26	مغرب 04`12`19`27
شمال مغرب 05`13`20`00	شمال مشرق 06`00`21`28	مشرق 07`14`22`29	شمال 08`15`23`30

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالُ الْغَيْبِ وَيَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَة اَعِيْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ وَ انْظُرُوْ نِیْ بِنَظْرَةٍ يَا رُقَبَاءُ يَا نُقَبَاءُ يَا نُجَبَاءُ يَا اَبْدَالُ يَا اَوْتَادُ يَا قُطْبُ يَا غَوْثُ اَعِيْنُوْنِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰى آلِهٖ وَاَ صْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی' ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپکے شہر کیطلوع آفتاب سے شروع ہوتی ھے

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

اس ماہ کے خاص عملیات اعمال شرف شمس اور شرف زہرہ شائقین و عاملین کی دلچسپی و پسندیدگی کے لئے الگ مضامین کی شکل میں شائع کئے جا رہے ہیں

تثلیث عطارد مشتری

اس سعد وقت کی ابتداء 3 اپریل 15 بجکر 13 منٹ مکمل نظر 14 اپریل 20 بجکر 13 منٹ، خاتمہ نظر 5 اپریل 22 بجکر 58 منٹ پر ہوگا۔ حصول علم، کشادگی روزگار، ترقی کاروبار کے لئے سورۃ یٰسین کا خالی البطن نقش بنا کر باپرہیز پاس رکھیں۔ قرآنی اعجاز پائیں۔

۷۸۶		
۱۸۴۵۰	۱۴۷۶۱۰	۵۵۳۵۰
۹۲۲۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۱۲۸۱۶۰
۱۱۰۷۱۰	۷۳۸۰۰	۳۶۹۰۰

تربیع عطارد مریخ

اس نحس وقت کی ابتداء 17 اپریل 7 بجکر 19 منٹ پر مکمل نظر 18 اپریل 14 بجکر 52 منٹ، خاتمہ نظر 19 اپریل 20 بجکر 45 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں حاسدین کے کام کی بندش، اہل قلم کو بیمار کرنے کے لئے سورۃ لہب کا خالی البطن نقش لکھ کر ساعت مریخ میں احاطہ قبور میں دفن کریں۔

ناجائز ہرگز نہ کریں ورنہ رجعت، نحوست پا سکتے ہیں۔

۷۸۶		
۴۸۵	۲۸۸۶	۱۴۵۵
۲۴۲۵	یہاں مقصد لکھیں	۳۴۰۱
۲۹۱۶	۱۹۴۰	۹۷۰

تثلیث عطارد زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 19 اپریل 8 بجکر 37 منٹ، مکمل نظر 20 اپریل 2 بجکر 4 منٹ، خاتمہ نظر 20 اپریل 19 بجکر 17 منٹ پر ہوگا۔ برائے حل المشکلات ہر قسم کے لئے نقش نادعلی باپرہیز لکھ کر گلے میں پہنیں۔ صدقہ مشکل کشاء تمام مشکلیں آسان ہونگی۔ مندرجہ ذیل نقش کو بٹر پیپر اوپر رکھ کر ٹریس لیں۔ (نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

تثلیث زہرہ مشتری

اس سعد وقت کی ابتداء 20 اپریل ایک بجکر 20 منٹ، مکمل نظر 20 اپریل 20 بجکر 44 منٹ، خاتمہ نظر 21 اپریل 16 بجکر 32 منٹ پر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَادِ	عَلِیًّا	مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ
عَلِیًّا	مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ
مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِی
الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِی	بِعَظَمَتِكَ
تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِی	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ
عَوْنًا	لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِی	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ	بِنُبُوَّتِكَ
لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِی	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ	بِنُبُوَّتِكَ	يَا مُحَمَّدُ
فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِی	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ	بِنُبُوَّتِكَ	يَا مُحَمَّدُ	بِوِلَايَتِكَ
كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِی	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ	بِنُبُوَّتِكَ	يَا مُحَمَّدُ	بِوِلَايَتِكَ	يَا عَلِیُّ
هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِی	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ	بِنُبُوَّتِكَ	يَا مُحَمَّدُ	بِوِلَايَتِكَ	يَا عَلِیُّ	يَا عَلِیُّ
وَغَمٍّ	سَيَنْجَلِی	بِعَظَمَتِكَ	يَا اَللّٰهُ	بِنُبُوَّتِكَ	يَا مُحَمَّدُ	بِوِلَايَتِكَ	يَا عَلِیُّ	يَا عَلِیُّ	يَا عَلِیُّ

ہوگا۔ حصول دولت انعام پسندیدہ جگہ شادی، الفت ومحبت بڑھانے کیلئے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تربیع شمس زحل

اس نحس وقت کی ابتداء 24 اپریل 5 بجکر 2 منٹ، مکمل نظر 25 اپریل 6 بجکر 33 منٹ، خاتمہ نظر 26 اپریل 8 بجکر 7 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین، مخالفین، دشمنوں میں عداوت، بغض، تفریق قائم کرنے کے لئے سورۃ مائدہ کا خالی البطن نقش ساعت زحل میں لکھ کر ساعت زحل ہی میں احاطہ قبور میں دفن کریں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں ورنہ رجعت کا اندیشہ ہے۔ ناجائز کام کرکے اپنی جان کو عذاب میں مبتلا نہ کریں۔

۷۸۶		
۷۰۷۱۲	۵۶۵۶۹۸	۲۱۲۱۳۶
۳۵۳۵۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۴۹۴۹۸۶
۴۲۴۲۷۴	۲۸۲۸۴۸	۱۴۱۴۲۴

تسدیس شمس مریخ

اس سعد وقت کی ابتداء 27 اپریل صفر بجکر 28 منٹ مکمل نظر 29 اپریل 14 بجکر 32 منٹ، خاتمہ نظر 2 مئی 5 بجکر 4 منٹ پر ہوگا۔ تسخیر خلق، با اثر لوگوں سے تعلق و دوستی کے لئے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں نیکی پائیں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

نوٹ: جو بھن بھائی خود یہ عمل تیار نہ کر سکیں وہ عامل شاہ زنجانی سے رجوع کریں

یھود و نصاریٰ کبھی تمھارے دوست نھیں بن سکتے ۔(القرآن)

نظام مصطفیٰ ﷺ 8-7-1977 ......شانِ مصطفیٰ ﷺ 7-2006

ایک انار نے سو بیمار کر دیئے؟

راولپنڈی/اسلام آباد اور لاہور میں ہنگامے! کراچی میں امن کیوں؟

☆......از قلم: منجم شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی.......... **بچپن سے هم ایک محاوره سنتے چلے آرهے تھے که ایک انار سو بیمار** یعنی ایک نباتاتی پھل سو افراد کو شفا عطا کر سکتا ہے۔ لیکن آج کی دُنیا میں خود ساختہ اکلوتی سپر پاور امریکہ اور اس کے صدر بش کو اگر ہم انار سمجھ لیں تو یہ محاورہ بالکل اُلٹ ہو جائیگا۔ 9/11 کا واقعہ مکافاتِ عمل کے نتیجہ میں کمزور قوتوں کا سپر پاور امریکہ کو سبق سکھانا تھا کہ وہ عالمی ظلم و تشدد سے باز آئے مگر 9/11 کے بعد امریکہ نے جس دہشت گردی کے خلاف جنگ کا آغاز کیا اس میں مسلم ممالک خصوصاً مسلمانوں کو ہی دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا۔ اس کا آغاز افغانستان سے ہوا اور پاکستان کو اس کا فرنٹ لائن بنایا گیا جو مجبوراً بن گیا۔ پاکستانی صدر مشرف نے **سب سے پہلے پاکستان** کا نعرہ لگایا اور امریکہ کا فرنٹ لائن بن گیا۔ اس سے قبل پاکستانی صدر ضیاء الحق مرحوم امریکہ کی پالیسیوں کے ہمنوا بن کر افغانستان میں امریکی مفاد کی جنگ لڑتے رہے اور **انجام کار دُنیا کی عظیم سپر طاقت روس ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی**۔ امریکی مفاد کی جنگ میں جو لاکھوں جہادی افراد مارے گئے ممکن ہے انکے لواحقین نے انتقاماً دو امریکی بلند و بالا عمارتوں کو تباہ کر دیا یا پھر یہودی لابی نے اسلام اور عیسائیت کی جنگ شروع کروانے کی سازش کی ہو۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ اس ورلڈ ٹریڈ سنٹر کی بلڈنگز میں ایک بھی یہودی نہیں مارا گیا جبکہ ہزار غیر مسلم مسلم اور حتیٰ کہ پاکستانی بھی اس سانحہ میں مارے گئے۔ پھر کیا تھا امریکہ جسے اپنی طاقت کا پہلے ہی سے زعم (غرور) تھا اس نے زخمی شیر کی طرح آناً فاناً دُنیا میں امن غارت کرنے کے عملی منصوبے بنا ڈالے۔ افغانستان کی اینٹ سے اینٹ بجانے کے بعد اس پر فوجی قبضہ کر لیا جو افغان تاریخ میں ایک انوکھا واقعہ ہے کیونکہ اب تک افغانیوں نے کسی غیر قوم کی غلامی قبول نہیں کی اس کے بعد عراق کی باری آئی کہ اُس نے دُنیا میں تباہی پھیلانے والے زہریلے ہتھیار جمع کر رکھے ہیں۔ پھر عراق پر حملہ ہوا جس میں اب تک ایک لاکھ عراقیوں کی ہلاکت اور چار لاکھ افراد کو زخمی کرنے کے بعد عراق میں تو کچھ نہ ملا تو جواز تلاش کیا گیا کہ عراق میں جمہوریت قائم کی جائیگی جواب تک تو نہ ہو سکی۔ البتہ آپس میں شیعہ سنی فسادات کرانے اور **سامره میں مقدس مقامات امام حسن عسکریؑ اور امام علی نقیؑ** کو بھی اب تک تباہ کروا چکا ہے جس سے دُنیا کا ہر مسلمان آج افسردہ اور رنجیدہ ہے۔ آج 11 مارچ امریکی سفیر برائے عراق کا بیان آیا ہے کہ امریکہ نے عراق پر حملہ کر کے غلطی کی! ہائے زودِ پشیمانی!!!! ادھر پاکستان کے صدر ضیاء الحق اور پاکستان کے حالیہ صدر جنرل مشرف نے جس طرح کھل کر امریکی مفادات کی جنگ لڑی۔ صدر بش کے حالیہ دورۂ جنوبی ایشیا (دہلی، کابل اور اسلام آباد) میں اسلام آباد کے حصہ میں زودِ پشیمانی آئی۔ امریکی صدر اپنے دورۂ بھارت میں تو بھارت کو سب کچھ (بھارتی توقع سے بھی زیادہ) دے گئے' اُن کے آٹھ ایٹمی پلانٹوں تک کو مان لیا گیا۔ امریکہ اور اس کے علاقائی گماشتوں بھارت و افغانستان کے عزائم اب کسی سے مخفی نہیں۔ صدر بش کے دورہ جنوبی ایشیا سے بھارت اور افغانستان کے حوصلے بلند ہوئے۔ **بش پاکستان کی قربانی کے صله میں اسے عدم استحکام سے دوچار کرنے کی حکمت عملی پر عمل پیرا هے۔** صدر پاکستان کو 9/11 کے بعد آمر مجبوری اور دباؤ کے تحت اختیار کی گئی خارجہ پالیسی پر کھلے دِل سے نظر ثانی کرنی چاہیے۔ 59 سال سے افغان پاک سرحد کبھی غیر محفوظ نہیں ہوئی تھی۔ ابھی کل ہی کی بات ہے کہ لاکھوں افغانی بھائیوں کی کئی سال تک پاکستانیوں نے میزبانی کی اب ہمیں اُس میزبانی کا صلہ دھمکیوں سے مل رہا ہے جبکہ ماضی میں منشیات' کلاشنکوف کلچر کو ہم پہلے ہی بھگت رہے ہیں۔ پاکستانی اخبارات میں سیاسی تجزیئے' تبصرے ان

اور ذہانت وفطانت کے ساتھ علم وہنر کے لئے زائچہ میں علماء نجوم سیارہ عطارد پر نظر رکھتے ہیں۔ اگر زائچہ میں سعد ہے تو ہوشیاری' ذہانت اور اعلیٰ تعلیم یافتہ اور ترقی کی نشاندہی کرے گا اور اگر نحس ہے تو کند ذہن' غبی' کمزور' غمگین' پریشان' غیر مستقل مزاج اور خام خیال اور تصوراتی کہاناتی دُنیا میں گم رہیگا۔ خود بینی اور بھول جانے کی عادت ہوگی۔ آپ ذیل کی غزل کو سیارہ عطارد کے تحت دوبارہ سن سکتے ہیں۔

بھولنے والے سے کوئی کہہ دے ذرا — اس طرح یاد آنے سے کیا فائدہ
جب دِل کی دُنیا بساتے نہیں — تو پھر خیالوں میں آنے سے کیا فائدہ

آپ کو اکثر سکون المزاج' بدذہن' بدظن اور بدزن سیارہ عطارد کے نحس اثرات کے تحت ملیں گے۔ ان کے نظام حرام مغز اور دماغ میں خرابی ہوگی۔ جذبات قلبی نہایت خراب اور بدذوق ملیں گے اور وہ برملا کہیں گے کہ "میں خرمغز ہوں" اگر ایسے آدمی سے پالا پڑ گیا ہو تو اس سے جان چھڑانے کا وقت آ گیا ہے۔ عطارد کو برج حوت میں وبال اور ہبوط ہے۔ یعنی ایک کریلے دوسرے نیم چڑھے۔ اس ماہ مارچ ۲۰۰۶ء میں مریخ عطارد کے برج جوزا میں ہوگا جو دشمن خاص کا گھر ہے۔ یعنی دِل کے مقام کے نزدیک دماغ کے منسوب برج حمل کا سیارہ مریخ ہوگا۔ جو یوسوس فی الصدور الناس کی عملی تفسیر کرے گا۔ برج جوزا کے عطارد کا دوسرا گھر سنبلہ ہے۔ جہاں شرف ہوتا ہے۔ اسی شرف کے مقام پر ۱۵ مارچ ۲۰۰۶ء میں قمر کو خسوف ۲۴ درجہ ۱۵ دقیقہ پر ہے۔ جو رات ۲ بجکر ۲۲ منٹ تا صبح ۶ بجکر ۴۷ منٹ تک رہیگا۔ اس دوران مشرق سے طالع وقتی جدی ہوگا۔ اس خسوف القمر سے سنبلہ' حوت' جوزا اور قوس کے بروج براہ راست متاثر ہونگے۔ طالع جدی سے سنبلہ اور ثور بھی خاص طور پر متاثر ہوئے کیونکہ ہم عنصر بروج میں اور ثور میں مریخ کی موجودگی ہے اور مریخ برج عقرب کے مقابل ہے۔ برج عقرب میں مشتری موجود ہے۔ مشتری جوزا کو چھٹے اور آٹھویں سے دیکھتا ہے۔ یہاں مشتری کی سعادت کام نہ آ سکے گی۔

سنبلہ میں خسوف القمر ہونے سے عطارد کے شرف کو نقصان آیا اور خود قمر کے اوج والی حیثیت کو بھی نقصان آیا۔ سنبلہ سے مراد کنواری عورت اور میزان سے مراد شادی شدہ عورت لیں یا سنبلہ سے شریف وباحیا عورت اور میزان سے فاحشہ ورقاصہ عورت مراد لیں تو اس ماہ میں گویا جذبہ شہوت کو نقصان پہنچایا جاسکتا ہے کیونکہ سنبلہ میں آنتیں اور رحم کا نظام ہے۔ اس سے نیچے مقام پیڑو/مثانہ پر میزان اور اعضاء تولید پر عقرب منسوب بروج ہیں۔ یعنی ماہ مارچ اور اپریل میں عقد الشہوت' عقد الزنا' عقد اولاد' عقد النکاح' عقد صحت کیا جاسکتا ہے۔ یہ بات مجذوب کی بڑ معلوم ہوگی۔ اولیاء کرام بھی خاص خاص عملیات کے عامل ہوا کرتے تھے۔ جس طرح سائنس کے کمالات نظر آتے ہیں اسی طرح روحانی عملیات ہوا کرتے تھے۔ اس ماہ میں عورتوں میں جریان خون اس لئے کیا جاسکتا ہے کہ بیماری کی وجہ سے نطفہ قائم نہ ہو سکے اور اولاد پیدا کرنے یا مرد سے مباشرت کے قابل نہ رہیں اور بعض اوقات اس حالت میں عورت بالکل ناکارہ ہو جاتی ہے یا مر جاتی ہے کیونکہ حد سے زیادہ جریان خون مضر صحت ہے اور اس ماہ میں جریان خون کو عشرت الدم' عسرت الدم اور طمث الدم کے امراض میں بدلا جاسکتا ہے۔ جس طرح جریان الدم عورت کو عورت نہیں رہنے دیتا اسی طرح یہ امراض بھی عورت کے رحم کو خشک کر کے بنجر کر دیتے ہیں۔ جس سے اولاد جیسی کھیتی پیدا نہیں ہوتی۔ حتیٰ کہ عورت مرد سے مباشرت کے قابل نہیں رہتی اور عقیمہ وبانجھ ہو جاتی ہے۔

مارچ کی ۲۹ تاریخ کو برج حمل کے ۸ درجہ ۳۵ دقیقہ پر ۱۳ بجکر ۳۲ منٹ تا ۱۶ بجکر ۵۸ منٹ تک کسوف الشمس ہے۔ یہ درجات جوزا کے نہ بہرہ میں آتے ہیں اور مریخ کے حصہ کے درجات جو بلحاظ منزل شرطین کے درجات ہیں۔ برج حمل میں سیارہ عطارد کے فرح کا خانہ ہے اور برج حمل کا تعلق انسان کے سر اور دماغ سے ہونے کی وجہ سے کسوف کے اثرات کو دماغ کی قوت کو معطل کرنے اور قابو کرنے کے لئے موثر ہے۔ عطارد برج حوت میں بحالت ہبوط منسوبی عضو قدم میں ہے۔ اگر شمس کو سر پر اور عطارد کو قدم پر رکھیں تو انسان کا پورا جسم شمس اور عطارد کے درمیان آ جاتا ہے۔ اسے عملیات کی نگاہ سے دیکھا جائے تو حمل کا پہلا حرف (ا) ہے اور حمل آتشی بروج ہونے کی وجہ سے آتشی حروف (اھ ط م ف ش ذ) متاثر ہوتے ہیں اور حوت آبی برج ہونے کی وجہ سے آبی حروف (ج ز ک س ق ث ظ) متاثر ہوتے ہیں۔ ستارہ شمس کے حروف (م ن س ع) اور سیارہ عطارد کے حروف (ش ت ث خ) متاثر ہوتے ہیں۔ جبکہ قمری حروف (ذ ض ظ غ) پہلے متاثر ہو چکے ہوں گے۔ اس طرح جفری دُنیا میں سورۃ لہب سے اور سورۃ الفیل سے عملیات اس طرح موثر طریقہ سے کئے جاسکتے ہیں جس طرح امریکہ اپنی فضائیہ سے موثر طریقہ سے بمباری کر کے مکمل تباہی وبربادی کر کے مجروح ملک کو بے حس وحرکت کر دیتا ہے۔ پھر اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لئے برج افواج داخل کر دیتا ہے۔ جس کی مثال

افغانستان اور عراق ہیں۔ آئندہ اگر ایران اور شام کے ساتھ جنگ چھڑی تو یہی طریقہ استعمال کرے گا۔ ایران کا (ا) اور شام کا (ش) اس خسوف وکسوف اور ہبوط عطارد سے متاثر ہو رہے ہیں۔ اسلئے بدمعاش و بدخصلت اور بدطینت عناصر اپنے مخصوص پروگرام کے تحت فساد پھیلاتے رہیں گے جیسا کہ امریکہ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ کا عذر اور بہانہ ڈھونڈ رکھا ہے۔ اسی بہانہ کا ذکر قرآن مجید میں سورۃ بقرہ آیت ۱۱۔۱۲ میں ہے۔

واذاقیل لھم لا تفسدوا فی الارض قالو انما نحن مصلحون○ الا انھم ھم المفسدون ولکن لا یشعرون○

ترجمہ: جب ان سے کہا جاتا ہے کہ فساد مت کرو زمین میں تو کہتے ہیں کہ ہم اصلاح کرنے والے ہیں۔ یاد رکھو یہی لوگ بے شک مفسد ہیں لیکن وہ اس کا شعور نہیں رکھتے۔

تفسیر: اس میں "قیل" امریکہ مراد ہے۔ "نحن" سے مراد اتحادی افواج ہیں۔ "یشعرون" سے اسلامی ممالک اور پاکستان کا ملک شامل ہے۔

قارئین آئینہ قسمت! عطارد سیارہ کو علماء نجوم نے ذہنی اور روحانی قوتوں سے وابستہ کر رکھا ہے۔ گویا یہ دماغ اور دل کے قویٰ پر حاکم ہے۔ دماغ اور دل انسانی جسم میں سر اور سینہ میں ہیں۔ سر کو برج حمل سے منسوب کریں تو سینہ کو جوزا اور سرطان کے ماتحت مان لیں۔ قدیم قواعد کے مطابق برج جوزا اور سنبلہ کا حاکم ہے۔ سنبلہ کو پیٹ کے اندر ناف کے نزدیک کے اعضاء (آنت، رحم وغیرہ) سے منسوب کر دیا گیا ہے۔ مارچ ۲۰۰۶ میں شمس اور عطارد برج حوت میں داخل ہونگے۔ عطارد کو برج حوت میں وبال اور ہبوط ہے۔ یعنی ایک کریلے دوسرے نیم چڑھے۔ اسی ماہ میں مریخ عطارد کے برج جوزا میں ہوگا جو دشمن خاص کا گھر ہے۔ یعنی دل کے مقام پر دماغ کے مقام کا سیارہ ہوگا۔ برج جوزا کے عطارد کا دوسرا گھر سنبلہ ہے جہاں شرف ہوتا ہے۔ اسی شرف کے مقام پر ۱۵ مارچ میں قمر کو خسوف ۲۴ درجہ ۱۵ دقیقہ پر ہے۔ جو ۲ بجکر ۲۲ منٹ تا ۶ بجکر ۴۷ منٹ (رات سے صبح تک) ہے۔ اس دوران مشرق سے طالع وقتی جدی ہوگا۔ اس خسوف القمر سے سنبلہ، حوت، جوزا اور قوس براہِ راست متاثر ہوئے۔ طالع جدی سے سنبلہ اور ثور بھی متاثر ہوئے کیونکہ ہم عنصر بروج میں دوسرے یہ کہ برج ثور میں مریخ بھی ہے اور مریخ برج عقرب کے مقابل ہے۔ جہاں مشتری موجود ہے۔ مشتری جوزا سے چھٹے اور آٹھویں پڑتا ہے۔ سنبلہ میں خسوف القمر ہونے سے عطارد کے شرف کو نقصان آیا اور خود قمر کو بھی نقصان آیا۔ جہاں قمر کو اوج ہوتا ہے۔ (سنبلہ کنواری عورت اور میزان شادی شدہ عورت ہے یا سنبلہ شریف عورت اور میزان فاحشہ ورقاصہ عورت ہے) گویا جذبہ شہوت کو بھی نقصان پہنچے گا۔ اسی مارچ میں ۲۹ تاریخ کو برج حمل کے ۸ درجہ ۳۵ دقیقہ پر ۱۳ بجکر ۳۲ منٹ تا ۱۶ بجکر ۵۸ منٹ تک کسوف الشمس ہے۔ یہ درجات جوزا کے نو بہرہ میں آتے ہیں۔ مریخ کے حصہ کے درجات ہیں۔ منزل شرطین کے درجات ہیں۔ برج حمل سیارہ عطارد کے فرح کا خانہ ہے اور برج حمل کا تعلق انسان کے سر اور دماغ سے ہونے کی وجہ سے کسوف کے اثرات کو دماغ کی قوت کو معطل کرنے اور قابو کرنے کے لئے مؤثر ہے۔ عطارد برج حوت میں بحالت ہبوط منسوبی عضو قدم میں ہے۔ اگر شمس کو سر پر اور عطارد کو قدم پر رکھیں تو انسان کا پورا جسم شمس اور عطارد کے درمیان آ جاتا ہے۔ حمل کا پہلا حرف (ا) ہے اور حمل آتشی برج ہونے کی وجہ سے آتشی حروف (اھ ط ف ش ذ) متاثر ہوتے ہیں اور حوت آبی برج ہونے کی وجہ سے آبی حروف (ج ز ک س ق ث ظ) اور سیارہ عطارد سے منسوب حروف (ش ت ث خ) یہ حروف ظلمانی بھی ہیں اور ایک بات یاد رکھنے کی ہے کہ عطارد سورج کا چاند ہے اور سیارچہ قمر زمین کا عطارد ہے۔ قمر اور عطارد دونوں کی گردش ایک جیسی ہے یعنی دوری گردش تو ہے مگر محوری گردش نہ ہے۔

خسوف القمر، کسوف الشمس اور ہبوط و وبال عطارد اور ترح مریخ کے تحت چند مشہور و معروف منقول اعمال جو علماء سلف کے مجربات و معمولات میں تھے اور سند کے ساتھ ہیں۔

(ا) پہلا عمل حرف (ا) کے تحت ہے جو تباہی، بربادی اور رکاوٹ کے لئے مجرب المجرب ہے۔ سورۃ الفیل کا عمل بادشاہوں کو روک دیتا ہے۔ جیسا کہ ابرہمہ یمنی عیسائی کو روکا تھا۔

	آتشی ۵ حروف	بادی ۷ حروف	آبی ۳ حروف	خاکی ۵ حروف	کل میزان
ل	ا ۱۰ ـ ۱۰	ب ۶ ـ ۱۲	ج ۴ ـ ۱۲	د ۱ ـ ۱۲	۳۸

ی	ھ ۴ ۲۰	و ۲ ۱۲	ز	ح ۲ ۴	۴۸
خ	ط ۱ ۹	ی ۱۱ ۱۱۰	ک ۵ ۱۰۰	ل ۱۴ ۴۲۰	۶۳۹
س	م ۹ ۳۶۰	ن ۱ ۵۰	س ۲ ۱۲۰	ع ۵ ۳۵۰	۸۸۰
ھ	ف ۶ ۴۸۰	ص ۲ ۱۸۰	ق	ر ۶ ۱۲۰۰	۱۸۶۰
د	ش	ت ۴ ۱۶۰۰	ث	خ	۱۶۰۰
ر	ذ	ض ۱ ۸۰۰	ظ	غ	۸۰۰
	۸۷۰	۲۷۶۴	۲۳۲	۱۹۹۰	۵۸۶۵

سورۃ الفیل کو سیارہ زحل کے تابع بھی رکھ سکتے ہیں اور زحل در اسد کے تحت اس سورۃ کی تاثیر نحس امور اور رکاوٹ کے تحت بڑی موثر ہوگی۔ آپ کے تجربات ثابت کریں گے۔

۸۷۹	۲۷۶۴	۲۳۲	۱۹۹۰
۲۳۳	۱۹۸۹	۸۸۰	۲۷۶۳
۱۹۸۸	۲۳۰	۲۷۶۶	۸۸۱
۲۷۶۵	۸۸۲	۱۹۸۷	۲۳۱

۱۹۵۶	۱۹۵۱	۱۹۵۸
۱۹۵۷	۱۹۵۵	۱۹۵۳
۱۹۵۲	۱۹۵۹	۱۹۵۴
سورۃ الفیل میں کل ۹۶ حروف ہیں		

اگر پاکستانی فضائیہ اپنی فوج کے ایک حصہ کا نام طیراً ابابیل یا صرف (ابابیل) رکھ دے' جو ایٹمی اسلحہ اٹھانے کی صلاحیت رکھتے ہوں جیسا کہ F-16 طیارے یا اپنے دوست ملک چین کی معاونت سے بننے والا جدید طیارہ تھنڈر-17 کے ایک دستے کا نام ابابیل رکھ دیں تو انشاء اللہ ان طیاروں میں سورۃ کے مطابق دشمنوں کو ہلاک و برباد اور کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی اور طیارے دشمن نہیں مار گرائے جا سکیں گے۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

(۲) دوسرا عمل حرف (ت) کے تحت ہے جو خاندانی دشمنی اور ہر قسم کے دشمن کے لئے خواہ دشمن مرد ہو یا عورت۔ اس کو سزا دینے کے لئے اس سے مؤثر عمل تقریباً اور نہ ہے۔ یہ سورۃ لہب کا عمل ہے جس سے ابولہب اور ان کی زوجہ ام جمیل ہلاک ہوئے تھے۔

کواکب	آتشی ۶ حروف	بادی ۶ حروف	آبی ۳ حروف	خاکی ۶ حروف	کل میزان
ل	ا ۱۴ ۱۴	ب ۸ ۱۶	ج ۱ ۳	د ۳ ۱۲	۴۵
ی	ہ ۶ ۳۰	و ۳ ۱۸	ز	ح ۳ ۲۴	۷۲

خ	ط ۱ — ۹	ی ۷ — ۷۰	ک ۱ — ۲۰	ل ۷ — ۲۱۰	۳۰۹
س	م ۷ — ۲۸۰	ن ۴ — ۲۰۰	س ۳ — ۱۸۰	ع ۱ — ۷۰	۷۳۰
ھ	ف ۱ — ۸۰	ص ۱ — ۹۰	ق ...... —	ر ۲ — ۴۰۰	۵۷۰
د	ش ...... —	ت ۶ — ۲۴۰۰	ث ...... —	خ ...... —	۲۴۰۰
ر	ذ ۱ — ۷۰۰	ض ...... —	ظ ...... —	غ ۱ — ۱۰۰۰	۱۷۰۰
کل	۳۰= ۱۱۱۳	۲۹= ۲۷۹۴	۵= ۲۰۳	۱۷= ۱۷۱۶	۵۸۲۶

سورۃ لہب کو سیارہ عطارد کے تابع رکھ سکتے ہیں یعنی عطارد کو اس سورۃ کے زیر اثر سمجھیں اور عطارد کے تمام سیارگان سے نحس نظرات کے تحت لکھا جاسکتا ہے۔ مجرب المجربات ہے۔

شمار	کواکب	نظرات کواکب			تاثیر کواکب
۱	عطارد، قمر	×	ع	لہ	جدائی کیلئے مؤثر ترین وقت ہے
۲	عطارد، زہرہ	×	ع	لہ	عقود اور عقد الشہوت اور طلاق زنا کیلئے
۳	عطارد، مریخ	ن	ع	لہ	بیمار کرنے، طلاق مردانہ اور تباہی بربادی کیلئے
۴	عطارد، مشتری	......	ع	لہ	دشمن کی دولت اور جائیداد کو نقصان دینا
۵	عطارد، زحل	ن	ع	لہ	دشمن یا مطلوب کو بیمار کرنے یا سزا دینا
۶	عطارد، شمس	......	......	......	....
۷	عطارد، یورانس	ن	ع	لہ	کسی کے معشوق ومحبوب کو بے وفا بنانے کیلئے
۸	عطارد، نیپچون	......	ع	لہ	کسی کو اپنے وعدہ یا تحریر سے منحرف کرنے کیلئے
۹	عطارد، پلوٹو	ن	ع	لہ	کسی کو اپنے مؤقف سے ہٹانے کیلئے/مثل مریخ
۱۰	عطارد، چیرون	ن	ع	لہ	زحل اور زہرہ کے یا مریخ اور عطارد کے عمل کیلئے

سورۃ لہب کا نقش مربع اور مثلث بلا کسر وضع ہوتا ہے۔ جن میں ۸۱ حروف ہیں۔ سورۃ ہبوط عطارد کے عملیات میں مجرب ہے۔ ہبوط مریخ، ہبوط قمر اور ہبوط شمس میں کیے گئے عمل کا اثر اس طرح رہتا ہے جس طرح ہیروشیما اور ناگاساکی پر امریکی ایٹم بم کے اثرات اب تک جاپان میں ہیں۔

۱۱۱۳	۲۷۹۴	۲۰۳	۱۷۱۶
۲۰۴	۱۷۱۵	۱۱۱۴	۲۷۹۳
۱۷۱۴	۲۰۱	۲۷۹۶	۱۱۱۵
۲۷۹۵	۱۱۱۶	۱۷۱۳	۲۰۲

۱۴۴۹	۱۴۶۲	۱۴۵۹	۱۴۵۶
۱۴۶۰	۱۴۵۵	۱۴۵۰	۱۴۶۱
۱۴۵۴	۱۴۵۷	۱۴۶۴	۱۴۵۱
۱۴۶۳	۱۴۵۲	۱۴۵۳	۱۴۵۸

۹۴۳	۹۳۸	۹۴۵
۹۴۴	۹۴۲	۹۴۰
۹۳۹	۹۴۶	۹۴۱

علماء جفر اور ماہرین عملیات اس نقش کو برائے طلاق بھی لکھتے رہے ہیں۔ خصومت مابین میاں بیوی کے لئے اس سے موثر نقش عملیات کی کتب اور تجربات میں اور نہ ہے اور بعض اوقات تاثیر کو زیادہ موثر بنانے اور رد عمل جلد ظاہر کرنے کے لئے نقش سورۃ الفیل بھی ملا لیتے ہیں۔ عام طور پر اس نقش کو سادہ قاعدہ کے تحت آخر قمری ماہ کے روز ہفتہ یا منگل میں زیادہ لکھا جاتا ہے۔ ویسے قمری ماہ کی تاریک اور آخری راتوں یا دنوں میں لکھنا زیادہ پسند کیا گیا ہے۔ ویسے اس نقش کے عاملوں نے جب لکھا ہے، جس وقت لکھا ہے کروز میزائل کی طرح لگا ہے۔

تیسرا عمل حرف (ق) کے تحت ہے۔ یہ عمل اس وقت موثر ہے جب آدمی اپنی بے بسی کا اظہار کرے اور دشمنوں پر ان کی پیٹھ پیچھے مارے خوف کے کچھ بولنے سے خوف کھاتا ہو۔ جیسا کہ گالی نکالنا، غم وغصہ کا اظہار کرنا یا کسی کی معاونت سے نقصان پہنچانے کا عندیہ دیتا ہو۔ بلکہ وہ اس قدر خوف زدہ ہو کہ نقل مکانی کر جائے۔ لیکن وہ بھی بس سے باہر ہو۔

یا قاھر ذو البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاھر o

اس میں حروف (ذ، ط، ش، ت، ا، م، ھ، ق) آتشی اور آبی حروف کی تاثیر شامل ہے۔ اگر اس میں اسم (القاھر) سے ذوالبطش + الشدید ہے اور سائل کے لئے انت الذی + لا یطاق کے ساتھ اسم (القاھر) سے انتقام کی مدد کی درخواست کی گئی ہے۔ یہ نقش عامل حضرات کے عمل میں سریع التاثیر ہے۔ اس نقش کے ساتھ سورۃ الفیل یا سورۃ لہب پڑھنے کے لئے بھی حکم فرماتے ہیں۔ جو سائل کے مقصد کے عین مطابق ہے۔ اکثر یہ عمل مخفی رکھتے ہیں اور عامل حضرات اسم قاھر کے نقش کے ساتھ اس آیت کا نقش بھی ہمراہ دیتے ہیں۔

يا قاهر	ذو البطش	الشديد	انت الذى
ذو البطش	الشديد	انت الذى	لا يطاق
الشديد	انت الذى	لا يطاق	انتقامهٗ
انت الذى	لا يطاق	انتقامهٗ	يا قاهر

والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الیٰ یوم القیٰمۃ (۳۳۳۶) سورۃ المائدہ ۶۴

اس آیت کے نقوش بھی مختلف طریقوں سے لکھنا منقول و مشہور ہیں۔

والقينا	بينهم	العداوة	والبغضآء
بينهم	العداوة	والبغضآء	الىٰ
العدواة	والبغضاء	الىٰ	يوم
والبغضآء	الىٰ	يوم	القيٰمة

والقينا	بينهم العداوة	والبغضآء	الىٰ يوم القيٰمة
الىٰ يوم القيٰمة	والبغضآء	بينهم العداوة	والقينا
بينهم العداوة	والقينا	الىٰ يوم القيٰمة	والبغضاء
والبغضآء	الىٰ يوم القيٰمة	والقينا	بينهم العداوة

الىٰ يوم القيٰمة	والقينا بينهم	العداوة والبغضاء
والقينا بينهم	العداوة والبغضاء	الىٰ يوم القيٰمة
العداوة والبغضاء	الىٰ يوم القيٰمة	والقينا بينهم

ان نقوش کے ساتھ بسم اللہ جمالی یا معروف نہ لکھی جاتی ہے بلکہ بسم اللہ جلالی لکھی جاتی ہے جس کے ذیل کے طریقے منقول ہیں۔ اس لئے اس تسمیہ کی اجازت بھی کسی صاحب عمل سے لینا چاہئے۔

بسم اللہ الجلیل الجبار (۲) بسم اللہ القاہر القہار (۳) بسم اللہ الواحد القہار

(۴) بسم اللہ الجلیل الجبار القاہر القہار (یہ تسمیہ سلسلہ فریدیہ کوٹ مٹھن شریف میں ہے) (۵) بسم اللہ القابض الخافض

(۶) بسم اللہ القوی القادر (۷) بسم اللہ الجبار المتکبر

۸۱۹	۸۴۵	۸۳۹	۸۳۳
۸۴۱	۸۳۱	۸۲۱	۸۴۳
۸۲۹	۸۳۵	۸۴۹	۸۲۳
۸۴۷	۸۲۵	۸۲۷	۸۳۷

۱۱۱۳	۱۱۰۸	۱۱۱۵
۱۱۱۴	۱۱۱۲	۱۱۱۰
۱۱۰۹	۱۱۱۶	۱۱۱۱

(۸) بسم اللہ المالک الملک ذوالجلال والاکرام (۹) بسم اللہ المانع الضار

چوتھا عمل اسماء الحسنیٰ سے ہے جس میں (اللہ، الجبار، القہار، القابض، الخافض، القوی، القادر، الواحد، المنتقم، المانع، الضار) شامل ہیں۔ ان

اسماء اللہ میں سے الجبار اس وقت عین خسوف اور کسوف یا ہبوط عطارد کے مطابق ہے۔ اگر چہ یہ اسم جلالی آتشی ہے۔ لیکن اس کا حرف اول آبی ہے اور اس کا تیسرا حرف (ا) کم از کم ہے اور خانہ آبی سے ہے۔ اس کا عدد مفرد بھی آٹھ کے مطابق اعداد قمری ہے۔ ان اسماء کو اربعہ عنصری ترتیب سے لکھنا مقصود ہو تو ان میں سے چار اسماء اللہ خاص ہیں۔ پہلا الجبار جلالی آتشی دوسرا القابض جلالی بادی تیسرا المانع جلالی آبی اور چوتھا القہار جلالی خاکی ہے۔ اس عمل کی اجازت کسی جلالی بزرگ سے لینا چاہئے۔ عامل صوم وصلوٰۃ کا پابند ہو۔ خواہ کسی فرقہ یا مسلک سے تعلق رکھتا ہو اور خود بھی جلالی طبیعت کا ہو۔ اگر بزرگ جمالی ہے تو اثر صاف ظاہر نہ ہوگا۔ یہ عمل نہ ہو سکے گا اور اگر خود جمالی ہوگا تو عمل کی تاثیر کو قائم نہ رکھ سکے گا۔ بلکہ خود نقصان اٹھائے گا۔ اگر جلال کو حضرت موسیٰ علیہ السلام برداشت نہ کر سکے تو ہم کس باغ کی مولی ہیں۔ اس لئے اسماء جلالی سے پرہیز زیادہ بہتر ہے۔ ویسے بھی خسوف اور کسوف کے وقت کو حضرت محمد ﷺ نے جلالی وقت فرمایا ہے اور خوف دلایا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ وقت قیامت کی نشانیوں میں سے ایک وقت ہے۔ اس وقت کو علماء نجوم نے بھی نحس اکبر یا نحس ترین قرار دیا ہے۔

قهار	مانع	قابض	جبار
قابض	جبار	قهار	مانع
جبار	قابض	مانع	قهار
مانع	قهار	جبار	قابض

قهار	مانع	قابض	جبار
جبار	قابض	مانع	قهار
مانع	قهار	جبار	قابض
قابض	جبار	قهار	مانع

ض	ن	ه	ج
ق	ب	ب	ع
ا	م	ر	ا
ا	ق	ر	ا

قهار	مانع	قابض	جبار
۹۰۲	۲۰۷	۳۰۵	۱۶۲
۲۰۸	۹۰۵	۱۵۹	۳۰۴
۱۶۰	۳۰۳	۲۰۹	۹۰۴

ر	ن	ا	ج
ق	ب	ا	غ
ا	ض	م	ه
ا	ق	ر	ب

۳۹۳	۳۹۹	۴۰۵	۳۷۹
۴۰۳	۳۸۱	۳۹۱	۴۰۱
۳۸۳	۴۰۹	۳۹۵	۳۸۹
۳۹۷	۳۸۷	۳۸۵	۴۰۷

(۵) پانچواں عمل اسماء الحسنٰی میں سے وہ اسماء جن کا تیسرا چوتھا حرف مشترک ہے یا حرف (ا' ر) ہے۔ یہ مقام آب کا ہے۔ جو ہبوط عطارد کے عین مطابق ہے۔ اس میں الجبار' القہار ہیں ان میں سر حرف (ج یا ق) آبی ہیں۔ حرف (ج) زحل سے اور حرف (ق) زہرہ سے ہے۔ زحل اور زہرہ باہم دوست ہیں۔ زحل زہرہ کا دوست ہے اور زہرہ زحل سے دوستی رکھتا ہے۔ ان اسماء کے دوسرے حروف (ب' ه) ہیں۔ جو بادی اور آتشی ہیں۔ یہ عناصر باہم دوست ہیں۔ مراتب کے اعتبار سے ترتیب الجبار' القہار ہے اور عناصر کے اعتبار سے القہار' الجبار ہے۔ عامل اگر منجم ہے تو ترتیب پر اجتہاد موقع محل کے مطابق کر لے گا۔ یا کسی عامل کی تقلید کرے۔

نقش بنانے میں لکیروں کا خیال رکھنا ہے کہ عمل کیلئے کونسی ترتیب درست ہے

ر / ر	ا / ا	ب / ه	ج / ق
ج / ق	ب / ه	ا / ا	ر / ر
ا / ا	ر / ر	ج / ق	ب / ه
ب / ه	ج / ق	ر / ر	ا / ا

ر / ر	ا / ا	ه / ب	ق / ج
ق / ج	ه / ب	ا / ا	ر / ر
ا / ا	ر / ر	ق / ج	ه / ب
ه / ب	ق / ج	ر / ر	ا / ا

(٦) چھٹا عمل اسماء الحسنٰی جلالیہ سے وہ اسماء ہیں جو تین' چار اور پانچ حروف پر مشتمل ہیں۔ ان میں انضار' المانع' المنتقم ہیں۔ المانع کی بجائے الممیت کو داخل کیا جائے۔ اگر دشمن کو نقصان پہنچانا ہو تو الممیت سے کام لیں اور اگر دشمن کے نقصان سے بچنا ہو تو المانع سے کام لیں۔ ان اسماء الجلالیہ کو ترتیب صعودی یا نزولی میں لکھ سکتے ہیں۔ مثلاً الضار' المانع/ الممیت' المنتقم یا المنتقم المانع/ الممیت الضار۔ یہ تین اسماء ہیں۔ ان کی ترتیب (الضار = حمل' ثور' جوزا)۔) المانع/ الممیت = سرطان' اسد' سنبلہ' میزان)۔ (المنتقم = عقرب' قوس' جدی' دلو' حوت) سے ہے۔ یا اس کی ترتیب

بدل لیں تو النتیم = حمل' ثور' جوزا' سرطان' اسد۔ المانع/المیت = سنبلہ' میزان' عقرب' قوس اور الضار = جدی' دلو' حوت سے ہوگا۔ لیکن عامل ان دونوں ترتیبوں میں سے کسی ایک کا ہونا چاہئے۔ دونوں درست ہیں۔ لیکن عامل کسی ایک کا ہونا چاہئے۔

(۷) ساتواں عمل حروف صوامت کا ہے۔ عیسوی گریگوری تقویم کے مطابق اکیسویں صدی میں حروف صوامت کا عمل اس قدر اہم اور عین وقت کے مطابق اور درست وقت کے مطابق ہے۔ جس طرح مسلم لیگ ٹھیک ۱۹۰۶ء میں بنی تھی۔ اب ۲۰۰۶ء ہے۔ حروف صوامت کے اعداد قمری کا مجموعہ ۵۴۳ ہے جو حروف (ج م ش) کے برابر ہے۔ جس میں حروف زحل' شمس اور عطارد سے منسوب ہیں۔ آپ ان تینوں حروف کا مثلث آتشی وضع کر لیں۔ ان حروف میں (ج' ش) آبی ہیں۔ اگر حروف (م) کو آبی میں تحویل کرنا چاہیں تو (م = ک + ک) ہو جائے گا۔ اس طرح تینوں/ چاروں حروف آبی مقوی ہو جائیں گے اور حرف (ک) مریخ کے تحت ہے۔ اس طرح یہ عمل سیارہ زحل مریخ اور عطارد کے تحت ہو جائے گا۔ یہ تینوں کواکب عقود اور بغض و عداوت میں مؤثر ہیں اور اگر حرف (م) کو اس طرح بدلیں کہ (م = ی + ل) تو یہ بھی مریخ کے تحت ہیں لیکن یہ بادی اور یہ خاکی ہو جائیں گے۔ مشہور مثلث عددی ہے۔

ث	ک	ک	ج
ج	ک	ک	ث
ک	ث	ج	ک
ک	ج	ث	ک

ث	م	ج
م	ج	ث
ج	ث	م

م	ج	ث
ث	م	ج
ج	ث	م

١٨٤	١٧٧	١٨٢
١٧٩	١٨١	١٨٣
١٨٠	١٨٥	١٧٨

حروف صوامت ترتیب قمری (ا' ہ' ط' ک' ل' م' س' ع' ص' ر) چار آتشی حروف (اہ ط م) دو بادی حروف (و ص) اور آبی حروف (ک س) اور پانچ خاکی حروف (د ح ل ع ر) ہیں۔ حروف صوامت کے نقوش عام طور پر آبی اور خاص طور پر خاکی یعنی اندھا کنواں اور قبرستان سے منسوب ہوتے ہیں۔

آٹھواں عمل ان حضرات کے لئے جو قمر در عقرب یا وبال زہرہ و عطارد کے علاوہ ہبوط قمر اور ہبوط مریخ کے قائل ہیں۔ ان میں خاص وجہ یہ ہے کہ قمر اور مریخ یا سرطان و عقرب کے تحت عملیات آبی ہیں اور قمر کو مریخ کے گھر عقرب میں ہبوط ہے اور مریخ کو قمر کے گھر سرطان میں ہبوط ہے۔ ان دونوں کے لئے متبادل وقت وہ ہے جب یہ برج حوت میں ہوں۔ چنانچہ برج عقرب کی منزل شولہ کا حرف (ق) زیادہ مفید اور موثر ہے جو عقرب اور قوس میں پڑتا ہے اور حرف (ہ) کا نظیرہ و مقابل ہے۔ اس کے لئے سورۃ القارعۃ اور اسماء الحسنٰی جلالی میں سے القہار' القابض' القوی' القادر ہیں۔ یہ چاروں اسماء آتش خاکی بادی ہیں۔ ان میں آبی نہ ہے۔ القہار اور القابض کو مستقل یا ثابت رکھیں۔ القوی اور القادر کو غیر مستقل یا غیر ثابت رکھیں جو سائل کے سوال یا مطلوبین کے مزاج یا تعداد حروف کے مطابق رکھیں۔ تاکہ عمل کو طاق حروف یا جفت حروف کے مطابق بنایا جاسکے خاص طور پر تکسیر میں عامل ایسا سوچتے ہیں۔ فرض کیا ایک آدمی قمر خان ہے۔ وہ عامل بننا چاہتا ہے۔ تو ان کے نام کے اول حصہ میں قمر ہے۔ جس کا حرف اول (ق) ہے۔ ان کے لئے قوی' قادر' قہار' قابض کے اسماء برائے عملیات درست ہیں اور نام کا حصہ ثانی (خان) کے لئے خافض ہے۔ چنانچہ اسماء قابض اور خافض کا عمل ہونا لازمی ہے۔ یا قوی اور قادر کا عامل ہونا چاہئے یا قادر اور قہار کا عامل ہونا چاہئے۔ چنانچہ اسماء القوی القادر یا اسماء القادر القہار کو اسماء القابض یا الخافض سے ملایا جاسکتا ہے۔ جس سے عمل منفی سوچ یا مثبت سوچ کے تحت یعنی تعمیری قوت یا تخریبی قوت پیدا کرنے کے لئے اپنے اندر ایک قسم کی روحانی قوت پیدا کی جاسکے اور اس سے حسب منشاء کام لیا جاسکے۔ یا اس مقصد کے حصول کے لئے سورۃ القارعۃ کا عامل ہونا چاہئے جو حروف صوامت اور ہبوط قمر مریخ اور عطارد کا عمل ہے۔

کواکب	آتشی حروف ۵		بادی حروف ۶		آبی حروف ۶		خاکی حروف ۶		کل میزان ۲۳ حروف	
ل	ا ۳۳	۳۳	ب ۲	۴	ج ۱	۳	د ۲	۸	۳۸	۴۸
ی	ہ ۸	۴۰	و ۱۳	۷۸	ز ۲	۱۴	ح ۱	۸	۲۴	۱۴۰

۵۵۰ ۲۷	ل ۳۳۰ ۱۱	ک ۱۲۰ ۶	ی ۱۰۰ ۱۰	ط	خ
۱۵۵۰ ۳۲	ع ۳۵۰ ۵	س ۶۰ ۱	ن ۵۰۰ ۱۰	م ۶۴۰ ۱۶	س
۲۵۶۰ ۱۹	ر ۱۶۰۰ ۸	ق ۴۰۰ ۴	ص	ف ۵۶۰ ۷	ھ
۷۰۰۰ ۱۷	خ ۶۰۰ ۱	ث ۱۵۰۰ ۳	ت ۴۰۰۰ ۱۰	ش ۹۰۰ ۳	د
۸۰۰ ۱	غ	ظ	ض ۸۰۰ ۱	ذ	ر
۱۲۶۴۸ ۱۵۸	۲۸۹۶ =۲۸	۲۰۹۷ =۱۷	۵۴۸۲ =۴۶	۲۱۷۳ =۲۷	کل

نوٹ: حرف (ق) سے سورۃ اخلاص (قل) کے لئے یہ وقت اچھا نہ ہے۔ زہرہ درحوت کا انتظار فرمایئے۔

سورۃ القارعۃ کا نقش مربع اور مثلث:

۳۱۶۱	۳۱۶۷	۳۱۷۳	۳۱۴۷
۳۱۷۱	۳۱۴۹	۳۱۵۹	۳۱۶۹
۳۱۵۱	۳۱۷۷	۳۱۶۳	۳۱۵۷
۳۱۶۵	۳۱۵۵	۳۱۵۳	۳۱۷۵

۴۲۱۹	۴۲۱۲	۴۲۱۷
۴۲۱۴	۴۲۱۶	۴۲۱۸
۴۲۱۵	۴۲۲۰	۴۲۱۳

بحق القارعۃ...... الخ

بقیہ: لوح فتحنامہ حیدری

استعمال کریں۔ اس دن رجال الغیب جنوب مغرب کو پشت کریں۔ آپ استغاثہ امیر المومنینؑ 110 مرتبہ پڑھکر لوح بنائیں۔ ''یا علی مشکل کشا مشکل میری آسان کر۔ بے سروسامان ہوں پیدا میرا سامان کر''۔ لوح کے اثرات کو سریع الاثر کرنے اور جلد حصول مقصد کیلئے سائل بمع والدہ کے اعداد قمری کے موافق ورد بعد از نماز عشاء چار دن کریں انشاء اللہ آپ جس مقصد کیلئے یہ عمل کر رہے ہیں وہ بطفیل مولائے کائنات حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ ضرور پورا ہوگا۔ آخری عرض یہ ہے کہ فیض اس کو ملتا ہے جس میں مودت اہل بیتؑ ہوگی۔ رباعی پر غور فرمائیں۔

پہلے یہ مان لیں کہ ہے مشکل کشا علیؑ پھر دیکھ تیرے واسطے کرتے ہیں کیا علیؑ
اپنی تو ٹل جاتی ہیں ساری مصیبتیں جب بھی کبھی خلوص سے کہتے ہیں یا علیؑ

اس لوح جلالی کی اجازت جناب شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب یا پھر کسی عامل کامل سے ضرور لیں ورنہ سخت رجعت کا اندیشہ ہے۔

بقیہ: عالمی پیشگوئیاں

یورپی ممالک یورپی ممالک میں امریکہ مخالف مظاہرے ہونگے۔ امریکی صدر بش کی عوامی مقبولیت میں زبردست کمی واقع ہوگی۔ کئی ایک یورپی ممالک عراق سے اپنی فوجوں کے انخلاء کے بارے میں پروگرام کو حتمی شکل دے سکیں گے اس کے پیچھے عوامی دباؤ کارفرما نظر آتا ہے۔

امریکہ و کینیڈا امریکی صدر بش کی امریکی عوام میں مقبولیت کا گراف کم ہوگا۔ بش کی جنگی پالیسیوں کی وجہ سے عوام کو کئی ایک مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ عراق میں امریکی فوجیوں کی آئے دن ہلاکت کی خبروں سے امریکی عوام پریشانی میں مبتلا رہیں گی۔ کینیڈا میں نئے صنعتی منصوبے اور عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کیلئے عوامی وسوشل مشاورت کو اہمیت دی جائے گی۔ ویزا پالیسی میں نرمی کے باعث ہنرمند افراد کی کثیر تعداد کینیڈا میں قیام کی خواہاں ہوگی۔ دوست ممالک سے کئی ایک معاہدے عمل میں آسکیں گے۔

شرف شمس

تسخیر قلوب امراء وحکام اعلیٰ، عروج وترقی، دافع ساڑھ ستی

☆----از تحریر: حکیم سرفراز احمد زاھد۔ ملتان

برج حمل میں آفتاب داخل ہونے کے بعد متواتر حسب سابق روزانہ اپنی مقررہ رفتار کے مطابق جب برج حمل کے 19 درجہ پر پہنچتا ہے تو اس وقت اسے ایک خاص طاقت حاصل ہوتی ہے جسے شرف آفتاب کہا جاتا ہے۔ اسے ہمیشہ تحویل آفتاب کے 19 دن کے بعد شرف کی طاقت ملتی ہے کیونکہ آفتاب یعنی سورج ایک درجہ ایک دن میں طے کرتا ہے۔ یہ قوت شرف تمام دائرۃ البروج میں اعلیٰ ہوتی ہے۔ آفتاب سیارگان میں سب سے بڑا اور شہنشاہ کا مقام خاص رکھتا ہے۔ چنانچہ فلکی اثرات کے لحاظ سے یہ ایک پر تاثیر اور اولوالعزم مقام ہوتا ہے۔ اس کی طاقت ور نورانی شعاعیں زمین پر اثر بھی اسی طرح ڈالتی ہیں۔ چنانچہ اس وقت کی مناسبت سے اہل علم یعنی ماہرین نجوم و جفر ان شعاعوں کی تاثیر کو مختلف عملیات میں مخصوص الفاظ اسماء کے ذریعے مخصوص اشکال میں منتقل کر دیتے ہیں اور وہ شکل یا طلسم اس مخصوص وقت میں ابھرے گی تو اس میں ایک خاص تاثیر پیدا ہوگی اس تاثیر سے وہ طلسم یا لوح جس کسی کے پاس محفوظ ہوگی اس کو ترقی، عروج اور بلند مرتبہ پر پہنچانے کیلئے اسباب پیدا کرے گی۔ اس لئے یہ شرف

زذغذبسیھوش جلخسبلیخھوس نطسغثیحھوش

سرفرازائیل حمدزاھدائیل معزفتاحائیل

۷۸۶

یا معز یا فتاح جبرائیل یا معز یا فتاح

۹۱۵	۹۰۷	۹۱۳
۹۰۹	۹۱۲	۹۱۴
۹۱۱	۹۱۶	۹۰۸

زذغذبسیھوش جلخسبلیخھوس نطسغثیحھوش
سرفرازائیل حمدزاھدائیل معزفتاحائیل
زذغذبسیھوش جلخسبلیخھوس نطسغثیحھوش
سرفرازائیل حمدزاھدائیل معزفتاحائیل

عاملین اور جفار حضرات کی خاص توجہ کا مرکز ہوتا ہے۔ لہٰذا عامل و جفار حضرات اس موقع پر ایسے مجرب اور سریع الاثر عملیات تیار کرتے ہیں جو تسخیر خلائق' جاہ و مرتبت اور ترقی عہدہ کیلئے ہوتے ہیں۔ یاد رہے برج اسد سے تعلق رکھنے والے افراد جن کا ستارہ شمس ہے یعنی جو لوگ 21 جولائی تا 20 اگست کے دوران پیدا ہوئے ہوں۔ ستارہ زحل ان کے گھر میں اڑھائی سال کیلئے 16 جولائی 2005ء سے بیٹھا ہے اور یہ لوگ زحل کی نحوست یعنی ساڑھ ستی کا شکار ہیں ان کیلئے لوح شمس بہت ضروری ہے۔

زحل کی نحوست کی بنا پر ستارہ شمس کمزور ہے اور یہ دسمبر 2007ء تک رہے گا۔ چنانچہ ایسے تمام افراد کو اس کی نحوست سے بچنے کیلئے لوح زحل کے ساتھ ساتھ لوح' لوح شرف شمس ضرور بنوا کر رکھنی چاہئے تاکہ نحوست میں کمی آ جائے اور ان کے بند شدہ راستے کھل جائیں۔ قدیم زمانے میں اس وقت کے برسر اقتدار لوگ جن میں بادشاہ وقت وزراء اور امراء حکومت میں مراعات اور عہدے حاصل کرنے کیلئے ماہرین جفر سے مدد لیا کرتے تھے۔ ایسے بے شمار واقعات سے جفر کی کتب گواہ ہیں۔ غریب اور کمزور لوگوں کی بساط سے ایسے عملیات و الواح مہنگی ہونے کی بنا پر باہر ہوتی تھیں۔ گو اب بھی بعض حکام' کاروباری لوگ شرف شمس کی الواح۔ اور طلسم تیار کرواتے ہیں۔ موجودہ زمانہ کیونکہ مقابلے کا ہے اور مقابلے کی دوڑ بہت تیز ہے جو اس میں پیچھے رہ گیا کچلا جاتا ہے۔ گو اکثر لوگ ان باتوں پر یقین نہیں رکھتے لیکن زیادہ تر لوگ روحانی علوم کو سمجھتے ہیں' ان سے مستفید بھی ہوتے ہیں لیکن سب کا طریقہ کار مختلف ہوتا ہے۔ مگر مقصد ایک ہی ہوتا ہے۔ موجودہ زمانہ میں تاجر' ملازمین' ڈاکٹر' افسران' وکلاء' وزراء کے علاوہ دوسرے لوگ بھی اپنی بساط اور حیثیت کے مطابق فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ مختلف مقاصد کیلئے اس شرف کے موقع پر مدد لی جا سکتی ہے۔ مثلاً کوئی شخص کسی عہدہ پر کئی سال سے کام کر رہا ہے مگر اسے ترقی نہیں ملتی چاہے وہ قابلیت اور معیار پر پورا اترتا ہو اور وہ ترقی کا حقدار بھی ہے تو ایسے شخص کو شرف شمس کے موقع پر اس لوح سے فائدہ اٹھانا چاہئے تاکہ اسے حسب منشاء اور قابلیت ترقی ملے اور جائز مقام ملے۔ اگر کوئی شخص گردش زمانہ و سیارگان معاشرہ میں حلقہ احباب میں بے اعتبار اور حقیر ہو رہا ہو اور ہر مقصد میں ناکامیاں اس کی مقدر ہوں (جیسا کہ برج اسد والے ان دنوں ساڑھ ستی کا شکار ہیں) تو اس لوح کے پاس رکھنے سے عزت و آبرو محفوظ ہوگی۔ عزت میں اضافہ ہوگا اور لوگ عزت کریں گے۔ علاوہ ازیں کوئی شخص ملازمت میں بے وجہ معطل ہو گیا ہو اور اس کے خلاف تحکمانہ انکوائریاں چل رہی ہوں اور تمام حقائق و حالات اس کے بے قصور ہونے کے باوجود مخالفت میں جا رہے ہوں اور ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھنے کے امکانات بڑھتے جا رہے ہوں تو ایسے شخص یا اشخاص کو فوری کسی عامل جفر سے رابطہ کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہئے مبادا کہیں یہ وقت ہاتھ سے نہ نکل جائے۔ اس لوح کی برکت سے جاہ و حشمت اس کے طالبوں کو نصیب ہوگی اور وہ خصوصی لوگ جو کسی خاص سیٹ یا عہدہ کے ساتھ چمٹے ہوئے ہوں اور مال پانی کافی آ رہا ہو اور وہ چاہتے ہوں کہ مخالفین اور حاسدین میں سے کوئی یہ حق یا سیٹ نہ حاصل کر سکے تو وہ اگر اس وقت سے فائدہ اٹھانے کی سعی کریگا تو اس کی عزت و وقار قائم رہے گا۔ اس کے عہدے اور سیٹ کو بقاء و دوام رہے گا۔ اس کے علاوہ ٹھیکیدار جو ٹھیکے کر رہے ہوں گے وہ واپس نہ ہونگے۔ ان کا عظمت و جلال قائم رہے گا۔ غرض آفتاب تمام کواکب کا شہنشاہ کا مقام رکھتا ہے۔ اس کی روحانیت حسب مراتب ہر شخص کو حاصل ہوگی۔ جس بھی فرد کے پاس شرف شمس کا طلسم یا لوح ہوگی اس کیلئے یہ کسی نعمت سے کم نہ ہوگی۔ موجودہ مخدوش بے رحم' ظالم اور اندیشہ زیاں مال و دولت کے دور میں ہر شخص کے پاس ہونی چاہئے انشاء اللہ وہ نہ صرف محفوظ رہے گا بلکہ مراتب و درجات ترقی حاصل کرے گا۔

اس سال شرف شمس کا مبارک وقت 8 اپریل 2006ء بروز ہفتہ صبح 4 بجکر 24 منٹ تا 9 اپریل 2006ء بروز اتوار صبح 4 بجکر 50 منٹ تک رہے گا۔ اس دوران ہمیں شمس کی تین ساعتیں ملیں گی۔ پہلی ساعت ہفتہ کے دن صبح 9 بجکر 4 منٹ سے شروع ہو کر صبح 10 بجکر 7 منٹ تک رہے گی۔ دوسری ساعت سہ پہر اسی دن 16 بجکر 01 منٹ پر شروع ہو کر 17 بجکر 4 منٹ تک رہے گی۔ تیسری اور آخری سات رات 23 بجکر 19 منٹ تا 24 بجکر 14 منٹ تک رہے گی۔ پہلی ساعت سعد اتصال اور جاہ و جلال کیلئے ہے دوسری ساعت سعد اور نیک اعمال کیلئے ہے۔ تیسری ساعت جورات کو ہوگی اس کی تاثیر سعد ہے اور ہر مقصد کیلئے ہے۔ دو ساعتیں دن میں ملیں گی یہی کام کی ہیں۔ سورج کیونکہ دن کا ستارہ ہے۔ اس لئے دن کو ہی کام کریں۔ اس کے علاوہ ہفتہ کا دن کا ہے اس کا حاکم ستارہ زحل ہے اس کا عدد 8 ہے۔ سال کا عدد بھی 8 ہے۔ اس مانسبت اور مطابقت سے بہت کچھ سمجھ میں آ رہا ہے۔ غور و فکر کی ضرورت ہے انشاء کامیابی ہوگی اور ضرور ہوگی۔ تمام لوازمات وقت مقررہ سے قبل تیار کر لیں۔ وقت مقررہ پر الگ کمرہ میں سرخ جائے نماز بچھا کر بیٹھیں۔ زعفران' صندل سرخ اور عود کا بخور سلگائیں۔ یاد رکھیں جتنا اچھا بخور ہوگا اتنی ہی عمل میں تاثیر

ہوگی۔ رجال الغیب کا خیال رکھیں انہیں پشت پر کریں۔ پہلے ان کو سلام کہیں پھر دو رکعت نفل برائے ہدیہ ثواب حضورﷺ کی ارواح طیبہ' امامین اور اولیاء کرام کو پیش کریں۔ پاس سرخ رنگ کی مٹھائی بھی رکھیں۔ شمس سے منسوبہ دھات سونا ہے اس پر اپنا نقش کندہ کریں۔ سونا اگر طاقت سے باہر تو چاندی پر بھی تیار کی جاسکتی ہے۔ اس کے بعد سفید کاغذ پر لکھیں اور اسے سونے کی ورق میں لپیٹ لیں۔ کام مکمل کرنے کے بعد نیاز موکلات دے کر کامیابی کی دعا کریں۔ اس مرتبہ شرف شمس کے موقع پر علوئے مرتبت وافع ساڑھ ستی وکشائش رزق کیلئے عمل پیش کر رہا ہوں۔ اس کو ہدایات کے مطابق تیار کریں۔ سوچ سے بھی زیادہ فائدہ ہوگا۔ یہ عملیات میں بہت پر تاثیر عمل ہے اور پہلی دفعہ پیش کر رہا ہوں۔ اپنے نام معہ والدہ کے اعداد ابجد شمسی سے استخراج کریں۔ اپنے مقصد کے مطابق اسماء باری تعالیٰ تلاش کریں۔ ان اسماء مبارکہ کے اعداد بھی ابجد شمسی سے لیں۔ اب دونوں اعداد کو آپس میں جمع کریں۔ ان اعداد سے سرخ رنگ کے باریک کاغذ پر زعفران سے نقش مثلث آتشی چال سے پر کریں۔ یہ کام شرف آفتاب کا وقت شروع ہونے سے اتنا پہلے شروع کریں کہ مقرر وقت ختم ہونے تک ۲۲۰ نقش لکھ سکیں۔ اس کے علاوہ چند نقش فالتو لکھ لیں۔ آخری نقش الگ رکھ لیں۔ باقی تمام نقوش کی آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں۔ دریا نزدیک نہ ہو تو نہر میں ڈال دیں۔ آخری نقش کو معطر کر کے پاس رکھیں۔ نفع عظیم مشاہدہ میں آئیگا۔ اس کے علاوہ اگر آیت مبارکہ قل اللھم مالک الملک......بغیر حساب ہ تک اعداد شامل کیے جائیں تو خواجہ نصر الدین طوسیؒ فرماتے ہیں ایک یہ نقش عجیب وغریب اثرات کا حامل ہے۔ اس کے علاوہ مقصد کے اعداد کا روزانہ 19 دن تک ورد کریں۔ مثلاً

نام سرفراز احمد زاہد : ۱۸۱۵

مقصد فتوحات: اسم الٰہی یا معز یا فتاح: ۹۲۰

۱۸۱۵+۹۲۰=۲۷۳۵-۱۲=۲۷۲۳÷۱۲=۹۰۷ باقی ۲

شروع میں دیئے گئے نقش کی پشت پر ابرثا ثارثا صبرثا والا طلسم لکھیں۔ یاد رہے جو نقش دریا میں ڈالنے ہیں ان پر موکل لکھنے کی ضرورت نہ ہے۔ جو پاس رکھنا ہے اس پر موکل جن اور اسماء الٰہی لکھیں۔

رحمکاریہ جفر شرف شمس

ازتحریر: سید شعیب الرحمٰن شاہ۔ ایبٹ آباد

شمس چلتے چلتے جب برج حمل کے 19 درجہ پر پہنچتا ہے تو اس کو شرف کی تاثیر حاصل ہوتی ہے۔ اس سال شرف شمس 8 اپریل قبل فجر 4:15 منٹ سے 9 اپریل فجر 4:55 منٹ پر رہوگا۔ شرف شمس کے دوران اکثر عاملین جفر ایسے عملیات تیار کرتے ہیں جو تسخیر خلائق' ترقی مرتبہ' ترقی فتوحات کیلئے کام دیتے ہیں۔ آج کی محفل میں آئینہ قسمت کیلئے تسخیر خلائق یعنی تسخیر خواتین' مستورات کیلئے ایک عمل اعداد شمسی کیساتھ حاضر ہوں۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

سورۃ النساء کے اعداد شمسی ملفوظی	۸۲۰۲۹۰۴۵۶
طالب شعیب الرحمٰن اعداد شمسی	۲۹۵۰
آیت ان اللہ ھوالرزاق ذوالقوۃ المتین	۱۰۳۵۱
کل اعداد شمسی	۸۲۰۳۰۳۷۵۷
تفریق	۵۰۹۴۰
باقی	۸۲۰۲۵۲۸۱۷
تقسیم	۵

ان حاصل تقسیم کو خانہ نمبر ایک سے نمبر ۲۱ تک ۸۴۹ کا اضافہ کریں اور ساتھ ہی اسم اعظم سلام قولاً من رب الرحیم کا ورد کریں۔ اس طرح میزان چاروں اطراف سے درست آئے گی۔ اگر تقسیم سے کوئی کسر باقی ہو تو اس میں کوئی بھی اسم اعظم ملائیں تاکہ پورا پورا تقسیم ہو جائے۔ یہ علم الجفر کا معجزہ ہے۔ اس کو ضرور آزمائیں۔ اس کی میزان چاروں اطراف سے درست آئے گی۔ یہ لوح خالص گولڈن کاغذ پر تیار کر کے پاس رکھیں اور چلتے پھرتے یارحمٰن یا منعم کا ورد کریں۔

۷۸۶

ا ل ل لا م ح م د ع ل ی

۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۱۴	۸	۲	۲۱	۲۰
۲۲	۱۶	۱۵	۹	۳
۱۰	۴	۲۳	۱۷	۱۱
۱۸	۱۲	۶	۵	۲۴

وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

شرف شمس

☆......ازتحریر: میاں جاوید اقبال۔ بدوملہی (نارووال)

شمس برج اول حمل میں حرکت کرتا ہوا جب 19 درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف کی سعادت نصیب ہوتی ہے جو کہ سال میں ایک ہی مرتبہ وقوع ہوتا ہے۔ شمس سیارگان فلکی میں شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے۔

سب سے زیادہ نورانی اور طاقتور اثر زمین پر ڈالنے والا ہے۔ جس کی گواہ آج کی سائنس ہے۔ سائنس کے نزدیک اس کرہ ارض پر جانداروں کی ابتداء و بقاء سورج یعنی شمس کی مرہون منت ہے۔ سائنس نے ثابت کر دیا ہے کہ سورج کو بروج کے ایک حصہ سے دوسرے حصہ میں جانے کیلئے ۳۰ دن صرف ہوتے ہیں اور سال کے بارہ ماہ بروج کے بارہ حصوں میں گزرتے ہوئے سورج کے اثر کو حاصل کرتے ہیں۔ یہ ساتوں سیارے کیا اثر پیدا کرتے ہیں؟ کوئی شخص بھی ان سیاروں کے اثر کے متعلق عدم واقفیت کا عذر پیش نہیں کر سکتا چاند کی ہی مثال لے لیجئے اس کا اثر زمین پر پڑتا ہے اور ان لوگوں پر بھی جو زمین پر مقیم ہیں مضطرب دِل اشخاص کے دماغ پر چاند کا کیا اثر پڑتا ہے؟ اس کے متعلق آپ نے بہت کچھ سن رکھا ہوگا۔ چاند کی کشش اس قدر سمندر میں جوار بھاٹا لاتی ہے کہ بعض اوقات ۷۰ فٹ تک اونچا پانی کا ریلا بن جاتا ہے۔ جس طرح چکورا اپنے محبوب چاند کو دیکھنے کیلئے پرواز لگاتا ہے اس طرح سمندر کا پانی چاند کو سلامی دینے کیلئے اُس کی طرف کھنچتا ہوا جوار بھاٹا بناتا ہے۔ سائنس یہ بھی ثابت کرتی ہے کہ پھلوں میں رس پڑتا ہے اور انسان پر اس کا اثر ہوتا ہے۔ ایسے ہی انسانی فطرت پر دیگر سیارگان کا اثر ہوتا ہے جو کہ چاند سے بھی کئی گنا بڑے ہیں۔ ان کی بڑی وسعت کو دیکھ کر کوئی بھی نہیں کہہ سکتا کہ انسان پر ان کے اثرات نہیں ہوتے۔

ٹھیک اسی طرح شمس بھی اپنی خاص مخفی قوتیں زمین پر ڈالتا ہے اسی لئے اس کا شرف عاملین اور کاملین کے نزدیک خاص توجہ کے قابل رہا ہے۔ اس وقت جو مخفی قوتیں زمین پر اثر انداز ہوتی ہیں اگر ان کو ضبط میں لایا جائے تو اپنی طاقت سے حامل کیلئے عظیم ہیبت و رعب اور قوت پیدا کر دے گا۔ حروف کی قوت فلکی اثرات اور طلسم کی روحانیت کو کھینچنے والے بخورات کے ذریعہ معمول پر جو عمل کیا جاتا ہے وہ گویا طبائع علوی کو طبائع سفلی میں آمیز کیا جاتا ہے۔ یہ ایک بے معنی طریقہ نہیں ہوتا بلکہ حیرت انگیز تبدیلیاں اپنے اندر رکھتا ہے اور ان شرفات کی قوت کو نقش یا لوح یا طلسم میں ضبط کیا جاتا ہے جو کہ بعد میں دوسری طبع میں حل کر اُن کی حالت کو بدل دیتا ہے۔ اس لئے ارباب عمل کا یہ کام ہوتا ہے کہ وہ افلاک کی روحانیات کو اُتار کر صور جسمانیہ سے ربط دے کر یا نسبت عددیہ سے ملا جلا کر ایک خاص مزاج پیدا کریں جس کا اظہار طبیعت کو بدلنے کے لئے خمیر کا کام دے۔ چونکہ قدرت نے ہر چیز میں ایک اثر پیدا کیا ہے۔ اس لئے ان تاثیروں سے فائدہ اُٹھانا انسان کا فرض ہے۔ بالکل اسی طرح جس طرح امراض سے بچنے کیلئے جڑی بوٹیوں کی تاثیروں کا واقف ہونا ضروری ہے۔ ایسے لوگ جو عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ حصول عزت و شہرت' ادائیگی قرض' الیکشن میں کامیابی' تسخیر و محبت' حصول ملازمت' ترقی رزق' تسخیر خلق' انعامی اسکیموں کیلئے کامیابی الغرض تمام پریشانیوں کیلئے نحوست زحل اور سیارگان کیلئے دشمنوں پر غلبہ پانے کیلئے' سحر و آسیب سے حفاظت کیلئے' فوری اثرات ظاہر کرے گا۔ بلکہ بادشاہ امراء' وزراء اور لیڈر' ڈاکٹر' تاجر' ملازمین اور اعلیٰ حکام عروج و ترقی کیلئے اور اپنی ممتاز حیثیت کو مقدم رکھنے کیلئے اس ابتری کے دور میں انتہائی سریع التاثیر وقت ہے۔

یہ لوح شمس خاص اعجاز قرآن کی حیثیت رکھتی ہے۔ اگر درست اوقات میں اس کی روحانیات کو اُتار لیا جائے تو حقیقی معنوں میں اس کی تاثیر دیکھنے کے قابل ہوتی ہے اور انسان کو حقیقی لذت دیتی ہے اس لوح کو تیار کرنے کیلئے ہم سورۃ آل عمران کی آیت کی روحانیت سے کام لیں گے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم o قل اللھم ملک الملک تؤتی الملک من تشاء و تنزع الملک ممن تشاء و تعز من تشاء و تذل من تشاء بیدک الخیر انک علی کل شی ء قدیر o تولج الیل فی النھار و تولج النھار فی الیل و تخرج الحی من المیت و تخرج المیت من الحی و ترزق من تشاء بغیر حساب o

دوسرا: سورۃ الشمس کو اس میں شامل کریں گے۔ تیسرا: اس میں مقصد کو شامل کرنا ہوگا۔ اس سے عمل انتہائی جاندار اور سریع التاثیر ہوگا کیونکہ یہ انتہائی قیمتی تحفہ ہے۔ اس عمل کو ساعت شمس میں دوران شرف میں مکمل قواعد و ضوابط سے مشک و زعفران سے زرد کاغذ پر اُتار لیں یا لوح چاندی پر اُتار کر سونے کی پالش کروالیں۔ دوران عمل عود یا سرخ صندل کا بخور ہو اور بعد میں ان بخور کی دھونی دینا لازمی ہے۔ یہ عمل شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب سے تیار کروائیں یا پھر اُن کی اجازت لینا ضروری ہے کیونکہ ایک معمولی کوتاہی تمام محنت کو بیکار نہ کر دے۔

یہ نقش خاص الخاص شرف شمس سے منسوب ہے اس کو کسی ماہر عامل سے تیار کروائیں کیونکہ اس میں نہ صرف شمس بلکہ سبعہ سیارگان کے قدیم طلسم استعمال ہونگے نہ صرف یہ شمس کی افادیت کو ظاہر کریں گے بلکہ دوسرے سیاروں کی نحوست سے بچانے کے علاوہ اُن کو ختم کرنے میں مدد دیں گے۔

سائل جاوید اقبال بن مقبول بیگم ۴۰۸

اعداد سورۃ شمس	۱۹۴۹۹
اعداد آیت سورۃ آل عمران	۱۷۶۰۴
اعداد مقصد ترقی رزق	۱۰۱۷
میزان	۳۸۵۲۸
اعداد طرح	۱۰۵
	۳۸۴۲۳

۳۸۴۲۳ ÷ ۶ = ۶۴۰۳ کسر ۵

نوٹ: اگر کسر ۱ بچے تو خانہ نمبر ۱۳ میں۔ اگر کسر ۲ بچے تو خانہ نمبر ۲۵ میں۔ اگر کسر ۳ بچے تو خانہ نمبر ۱۹ میں' اگر کسر ۴ بچے تو خانہ نمبر ۱۳ میں اگر کسر ۵ بچے تو خانہ نمبر ۷ میں ایک کا اضافہ کریں۔

چال لوح شمس

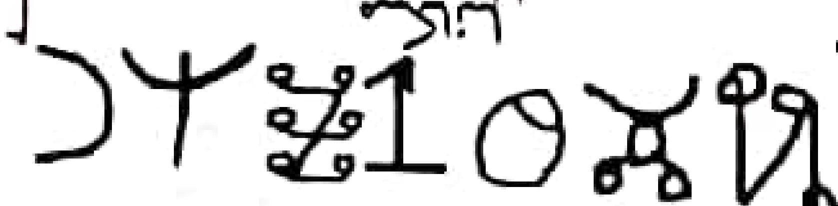
۳۶	۳۰	۲۴	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۳۵	۱۷	۱۲
۶	۱۰	۱۴	۲۱	۲۸	۳۲
۲۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۴	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۳۳	۴	۲۳	۲۶

لوح یہ ہے:

۷۸۶

جبرائیل

۶۴۳۹	۶۴۳۳	۶۴۲۷	۶۴۱۶	۶۴۱۰	۶۴۰۳
۶۴۲۸	۶۴۲۲	۶۴۰۵	۶۴۳۸	۶۴۲۰	۶۴۱۵
۶۴۰۸	۶۴۱۳	۶۴۱۷	۶۴۲۴	۶۴۳۱	۶۴۳۵
۶۴۲۳	۶۴۰۴	۶۴۳۲	۶۴۱۴	۶۴۳۴	۶۴۲۱
۶۴۱۸	۶۴۳۷	۶۴۱۱	۶۴۳۰	۶۴۰۷	۶۴۲۵
۶۴۱۲	۶۴۱۹	۶۴۳۶	۶۴۰۶	۶۴۲۶	۶۴۲۹



لوح کے اطراف میں شمس کے طلسمات درج کریں جبکہ نیچے سات سیاروں کے قدیم طلسمات لکھیں جو کہ تمام سیاروں کی نحوست سے بچنے کیلئے نہایت کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ نقش کی پشت پر اسی طرح مسدس بنائیں اور ان پر حروف نورانی اور حروف مقطعات کا نقش شمس اُتاریں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

م	ح	س	ی	طٰہٰ	الر
ح	ی	الر	م	س	طٰہٰ
س	الر	طٰہٰ	ح	م	ی
الر	طٰہٰ	ی	س	ح	م
ی	م	ح	طٰہٰ	الر	س
طٰہٰ	س	م	الر	ی	ح

طریقہ استعمال: اس لوح کو ساعت شمس میں تیار کروائیں اگر ایک ساعت شمس میں کام مکمل نہ ہو سکے تو دوسری ساعت میں مکمل کریں۔ اگلے دن علی الصبح ایسے مقام پر جائیں جہاں سے طلوع شمس کا نظارہ ہو سکے اور سورج طلوع ہونے سے قبل نقش کو سامنے رکھ کر قرآن پاک سے سورۃ شمس پڑھنا شروع کریں جب سورج کی ٹکیہ مکمل نظر آ جائے تلاوت ختم کر کے لوح پر دم کریں اور دعا کریں اے خداوند عالم! اس نیر اعظم کی طرح مجھے سر بلند کر اور جس طرح یہ منبع فیض و نور ہے اسی طرح مجھے بنا دے اور اس طرح تمام خلقت میں مجھے سر بلند کر دے اور خلقت کو مطیع و فرمانبردار بنا (یا جو بھی مقصد ہو) اس دعا کو پڑھ کر لوح کو اپنے پاس رکھ لیں اور اسے زرد کپڑے میں لپیٹ کر گلے میں ڈال لیں یا بٹوے میں رکھ لیں انشاء اللہ 41 یوم کے اندر اندر تماشہ قدرت دیکھیں کس طرح خزانہ غیب سے عروج حاصل ہوگا۔

انگوٹھی 9 اسماء حسنیٰ

امام فخر الدین رازیؒ بحساب جمل صغیر نو اسماء الٰہی کو بشکل مثلث میں وضع کیا ہے۔ اس مثلث میں کمال یہ ہے کہ جس خانے میں جو اسم ہے اس کا عدد جمل صغیر خانے کا عدد ہے۔ مثلاً 9 خانہ میں حی ہے۔ حی کے عدد جمل کبیر 18 اور جمل صغیر 9 ہوئے اگر ان تمام اسماء کے اعداد 2034 کا عدد جمل صغیر لیا جائے تو 9 ہی نظر آئے گا۔ یہ مثلث شرف شمس کے علاوہ کسی بھی سیارے کے شرف میں لکھی جا سکتی ہے۔

فائدہ: یہ مثلث خیر و برکت کیلئے ہے۔ بے برکتی دور کرتی ہے۔ عزت و وقار اور ترقی لاتی ہے۔ دشمن دفع ہوں گے۔ اگر نو اسماء حسنیٰ کی مثلث میں وہ لوگ جن کے سر اسم کا حرف ان نو اسماء میں سے کسی اسم کے سر حرف کے مطابق ہو تو ان کیلئے یہ فتح نامہ کا کام دے گا۔ اگر اس کو شرف شمس کے جملہ لوازمات کے تحت لکھا جائے تو یہ عجیب و بدیع راز ہیں۔ میں نے حیرت انگیز اثر پایا ہے۔ اعداد کی موافقت کے راز کیا ہیں

اوران میں کوئی حکمتیں پوشیدہ ہیں یہ تو خدائے تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔
اس مثلث کو زرد کاغذ پر لکھیں یا انگوٹھی پر شرف شمس یا کسی بھی شرف میں لکھوا سکتے ہیں۔

چال نقش

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مثلث یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

جبرائیل

احد	حی	خبیر
لطیف	بصیر	کبیر
قادر	واحد	باری

لوح شرف شمس

☆……از تحریر: سید تصور حسین نقوی البخاری: چکوال

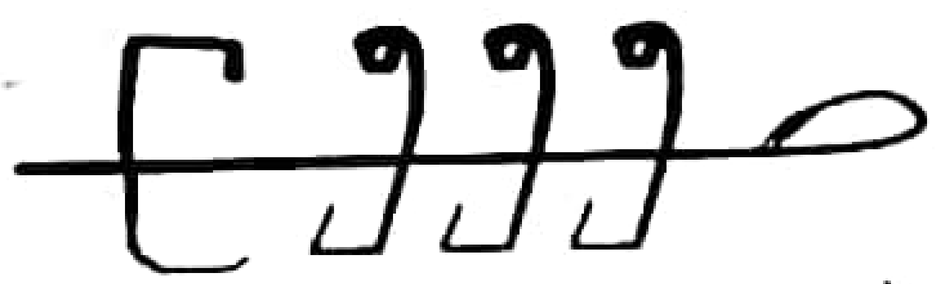
جاہ حشمت' بلندی مرتبہ' سیاسی سماجی کامیابی' دشمنوں پر غلبہ اوران کے شر سے بچنے کیلئے زمانہ قدیم میں بادشاہ' امراء' وزراء' عالین سے مدد لیا کرتے تھے۔ عوام کی تو اُن تک پہنچ نہ ہوتی تھی۔ گو اب بھی بعض حکام اسے تیار کرواتے ہیں جو بقائے ملازمت اور دبدبہ واقتدار کا کام دیتی ہے۔ مگر موجودہ زمانے میں تجار' ملازمین' ڈاکٹر' سیاسی و مذہبی لیڈر اور وزراء سب اس سے یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں خصوصاً ناظمین وغیرہ۔ یہ اشاعت علم کا زمانہ ہے تمام مخفی علوم سب پر ظاہر ہو رہے ہیں بندہ حقیر ایک جفری علم سے لکھتا ہے گو مشکل ہے اس کے حل کرنے میں بہت وقت بھی لگتا ہے اور محنت بھی لیکن اس کی تیاری میں جو کامیاب ہو گئے وہ سمجھ لیں کہ دوسرے تمام لوگوں سے مستقبل کی کامیاب زندگی کے حصول کیلئے انہوں نے میدان مار لیا۔ طریقہ کو اچھی طرح سمجھیں اور پھر حل کریں۔ شمس برج اول حمل میں حرکت کرتا ہوا جب 19 درجے پر پہنچتا ہے تو اسے شرف حاصل ہوتا ہے۔

الہ الا لهة الرفیع جلالہ کو علیحدہ حرفوں میں لکھیں۔
اس کے آگے الشمس کے حروف پھر نام معہ والدہ کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھ کر اس سطر کی تکسیر جفری یعنی صدر مؤخر کر کے زمام نکالیں۔ اب اس تمام تکسیر میں جس قدر حروف نورانی ہیں وہ علیحدہ کر لیں۔ حروف نورانی ا۔ ہ۔ ح۔ ط۔ ی۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ س۔ ع۔ ق۔ ر۔ ہیں یہ چودہ حروف ہیں۔ ان تمام حروف کے اعداد لے کر ایک مربع نقش آتشی چال سے پر کریں۔ اب مربع کے چاروں طرف جو کچھ لکھنا ہے اس کا استخراج کریں۔

(۱) اس تکسیر کے چاروں گوشوں کے حروف لیں۔ قلب تکسیر کے جو طرف ملیں وہ حرف لیں ان کے اعداد نکال کر ان سے اسم اعظم پیدا کریں یعنی ان اعداد کے مطابق اسم الٰہی ایک یا دو یا تین جس قدر ملیں وہ انتخاب کریں۔ (۲) تکسیر کی سطر اول میں جس قدر حروف ہوں اُن کو گن لیں۔ اگر وہ جفت ہیں تو چار چار کلمے بنالیں۔ اگر طاق ہیں تو تین یا پانچ پانچ کے کلمے بنالیں اور ہر کلمے کے آگے لفظ ایل لگالیں۔ یہ مؤکلات بن جائیں گے۔ (۳) اب سطر اول کا بسط عزیزی کریں اور جو نئی سطر نکلے اُس کے بھی چار چار یا تین یا پانچ حروف کے کلمے بنا کر کلمہ کے آگے لفظ یوش لگا کر اعوان بنالیں۔

اب جو نقش اعداد کا آپ نے تیار کیا ہے اس کے چاروں طرف اسماء الٰہی لکھیں یعنی چار مرتبہ لکھیں پھر چاروں دفعہ مؤکلات لکھیں پھر چاروں طرف چار دفعہ اعوان لکھیں۔ اگر مؤکلات یا اعوان ایک طرف ایک سطر میں نہ آ سکیں تو دو یا تین سطروں میں لکھ لیں اور ہر طرف یکساں طریقہ سے لکھیں۔ اس نقش کے دوسری طرف حرف طلسم آفتاب عزیمت اور آیت لکھیں جو یہ ہے۔

ابرثا صبرثا صارثا صورثا



اَللّٰھُمَّ سخرلِیۡ جمیع خَلۡقِکَ کَمَا سخرت لسلیمان بن داؤد علیہ السلام و کفیٰ باللّٰہ شہیداً محمد رسول اللّٰہ

نقش کی چال یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش مربع پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں ۳۰ عدد تفریق کریں اور ۴ پر تقسیم کریں جو حاصل اول آئے اسے خانہ اول میں لکھ کر چال کے مطابق پر کریں۔ اگر تقسیم سے ایک باقی بچے تو خانہ نمبر ۱۳ میں ایک کا اضافہ کر دیں اگر باقی دو بچے تو خانہ نمبر ۹ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر تین بچے تو خانہ نمبر پانچ میں ایک کا اضافہ کر دیں نقش پر ہو جائے۔ اگر اللہ نے توفیق عطا کی ہے تو سونے کی لوح بنائیں اور ہمت نہ ہو تو سونا و تانبا یا سونا و چاندی کی مخلوط لوح بنائیں یہ بھی ممکن نہ ہو تو خالص تانبا لیں نہ ہو سکے تو سنہری کاغذ پر اس طرف لکھیں جو سفید ہوتی ہے۔ زعفران سے نقش پر کریں اور اوپر لکھیں نیچے دوسری طرف والی ساری عبارت لکھیں اور تہہ اس طرح کریں کہ ایک دوسرے کی پشت پر آ جائیں یا رو برو مل جائیں۔ نقش لکھتے وقت یا لوح کندہ کرتے وقت بخور عود یا صندل سرخ یا زعفران کا جلائیں تو اس کو سرخ ریشمی کپڑے میں سرخ دھاگے سے سی لیں۔ اگلے دن علی الصبح کسی ایسے مقام پر جائیں جہاں سے طلوع شمس کا نظارہ ہو سکے اور سورہ شمس پارہ نمبر ۳۰ کو پڑھنا شروع کر دیں۔ قرآن مجید میں دیکھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں جب قرص آفتاب مشرق سے نکلتا نظر آئے تو سورۃ مبارکہ کی تلاوت ختم کر دیں اور لوح کو ہاتھ میں لے کر دعا کریں۔ خداوندِ عالم محمدؐ و آل محمدؐ کے صدقہ مجھے اس نیر اعظم کی طرح سربلند اور منبع فیض و نور اسی طرح بنا دے اس دعا کو پڑھ کر لوح کو اپنے گلے میں ڈالیں یا بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ قلیل مدت میں سرفرازی یا عزت مرتبہ ایسا حاصل ہو کہ خلقت حیران رہ جائے گی۔ جدھر رُخ کریں فتوحات عظیمہ حاصل ہونگی۔

لوح شمس نورانی

☆......از تحریر: محمد اسد اللہ سلیمانی۔ جھنگ

ستارہ شمس جب چلتے چلتے برج حمل کے انیسویں درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف کی قوت حاصل ہو جاتی ہے۔ شمس تمام سیارگان فلکی میں سب سے بڑا اور بادشاہ کا درجہ رکھتا ہے اور یہ سب سے زیادہ منور اور طاقت و اثر زمین پر ڈالنے والا ہے۔ شرف شمس میں تسخیر قلوب، ترقی مرتبہ، دشمنوں پر فتح یابی، حصول عظمت و فتوحات، ترقی و عروج، خصوصی شان و شوکت کے لئے عاملین جفر لوح تیار کرتے ہیں یہ وقت ہر سال آتا ہے۔ اس سعد وقت میں لوح شمس نورانی لیکر خدمت میں حاضر ہوں۔ اس کے فوائد یہ ہیں کہ اس کی برکت سے حامل لوح تمام لوگوں میں ممتاز ہو جاتا ہے۔ اس پر نہ سحر و جادو ٹونہ غلبہ پا سکتا ہے نہ اعداء۔ وہ مراتب دنیوی کے حصول کیلئے بآسانی اسباب و مسائل کو پاتا ہے۔ اگر حصول ملازمت میں افسران کی طرف توجہ نہیں دیتے تو وہ ملازمت حاصل کرنے میں کامیاب ہوگا۔ اگر کاروبار نہ چلتا ہو تو کاروبار خوب چلے گا۔ اگر ملازمت میں کسی کو جائز مقام نہیں ملا تو وہاں ترقی پائے گا۔ اگر کوئی چاہے کہ جس مرتبہ پر ہے وہ تبدیل نہ ہو یا عظمت و جلال اس کا قائم رہے تو وہ بھی آرزو پوری ہوگی۔ اگر انعامی اسکیموں میں فوائد نہ ہو رہے ہوں تو فسٹ اور سیکنڈ میں انعام لگیں گے اور دن بدن دولت سے مالا مال ہوتا جائے گا۔ اگر کوئی قرض کے نیچے دبا ہو تو قرضہ جلد از جلد ادا ہونے کے اسباب پیدا ہونگے۔ اگر کوئی حقیر اور بے اعتبار شخص ہے کہ نہ معاشرہ میں کوئی مقام ہے اور نہ دوستوں اور اعزاء میں عزت ہے تو وہ مکرم ہو جائے گا۔ اگر کسی جگہ کسی کا حق مارا گیا ہے تو وہ اپنے حق کو حاصل کرے گا۔ وہ لوگ جو با اختیار نہیں اور معمولی عہدوں پر ہیں ان کو ممتاز ترقی دیتی ہے۔ اس کے علاوہ بے شمار فوائد حاصل ہونگے جو یہاں تحریر نہیں کیے جا سکتے جس کے پاس یہ لوح شمس نورانی ہوگی اسے خود ہی پتہ چل جائے گا۔ لوح شمس نورانی تیار کرتے وقت بخور زعفران، صندل سرخ اور عود کا جلائیں باوضو ہو کر بیٹھیں اور اپنے کپڑوں پر عطر گلاب لگائیں۔ علیحدہ پاک و صاف کمرہ ہو اور رجال الغیب سامنے کی طرف نہ ہو۔ لوح کو کاغذ پر زعفران و عرق گلاب سے لکھیں۔ اس کے علاوہ تانبا، چاندی اور سونے پر بھی بنوا سکتے ہیں۔ کاغذ اور دھات کی لوح میں تاثیرات تو یکساں ہوگی مگر فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ دھات سریع الاثر ہوتی ہے اور کاغذ کی لوح آہستہ آہستہ کام کرتی ہے۔ جب لوح تیار ہو جائے تو سورۃ شمس **41** مرتبہ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر لوح پر دم کر دیں۔ اس طرح روزانہ ورد سات یوم تک کرتے رہیں اور لوح پر دم کرتے رہیں اس کے بعد **110** روپے کی خیرات دے کر لوح شمس نورانی اپنے پاس رکھیں انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں اثرات شروع ہو جائیں گے۔ لوح شمس نورانی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

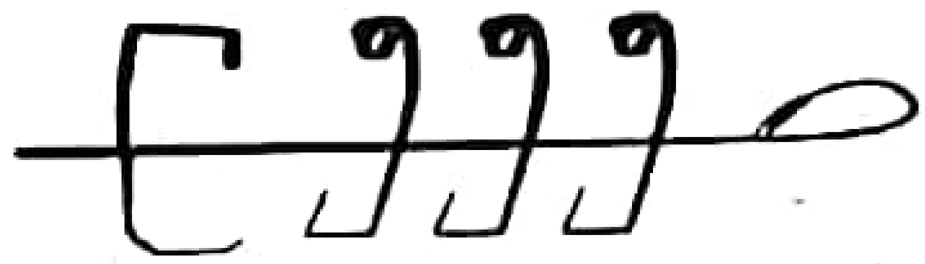
جبرائیل

اللہ ۲۱۹۹۸۷۳	اللہ ۲۱۸۸۸۷۶	اللہ ۲۱۹۹۸۷۹	اللہ ۲۱۹۹۸۶۶
اللہ ۲۱۹۹۸۷۸	اللہ ۲۱۹۹۸۶۷	اللہ ۲۱۹۹۸۷۲	اللہ ۲۱۹۹۸۷۷
اللہ ۲۱۹۹۸۶۸	اللہ ۲۱۹۹۸۸۱	اللہ ۲۱۹۹۸۷۴	اللہ ۲۱۹۹۸۷۱
اللہ ۲۱۹۹۸۷۵	اللہ ۲۱۹۹۸۷۰	اللہ ۲۱۹۹۸۶۹	اللہ ۲۱۹۹۸۸۰

وکفٰی باللّٰہ شہیدا محمد رسول اللّٰہ

لوح کی پشت پر یہ طلسم اور آیت لکھیں۔

ابرثا صبرثا صارثا صورثا



اَللّٰھُمَّ سخرلِیُ جمیع خَلْقِکَ کَمَا
سخرت لسلیمان بن داؤد علیه السلام
و کفیٰ باللّٰه شهیداً محمد رسول اللّٰه

لوح فتحنامہ حیدری

☆......ازتحریر: زوار ملک نیر عباس علوی۔لاہور

٧٨٦

بحق یا محمد یا جبرائیل

الامام	محمود	طس نٓ
حم حکم	علیؑ	ص طٰهٰ
امین	طسم احد	ابن ابی طالب

بحق جناب فاطمهٔ یا میکائیل

اللهم ارحم علیٰ............بحق علیٌ ابن ابی طالب

چال لوح	٦	١	٨
فتح نامہ	٧	٥	٣
حیدری	٢	٩	٤

لوح اعداد	١٣٣	٩٨	١١٩
فتح نامہ	١١٦	١١٠	١٠٤
حیدری	١٠١	١٢٢	١٠٧

الهی بحق ایں لوح مقدس فلاں بن فلاں همه قسم بندش...... کشوده شود العجل الساعة الوحا

بندش کاروبار کھولنے کیلئے: کاروبار بستہ کشودہ شود فلاں بن فلاں بحق علیؑ ابن ابی طالبؑ

غیب سے روزی ملنے کیلئے: روزی ازغیب رسید فلاں بن فلاں بن علیؑ ابن ابی طالبؑ

کاروبار بڑھانے کیلئے: کاروبار ترقی پذیر دفلاں بن فلاں بحق علیؑ بن ابی طالبؑ

گاھکوں کو گھیر کر لانے کیلئے: مشتری از غیب بیاند بطرف فلاں بن فلاں بحق علیؑ ابن ابی طالبؑ

نوٹ: مومنین کرام واہل اسلام کیلئے لوح فتحنامہ حیدری حقیقی تحریر کی جاتی ہے جبکہ غیر مسلم احباب کے لئے عددی لوح لکھی جاتی ہے۔

موقع تحریر: یہ لوح فتحنامہ حیدریؑ ہماری خاندانی میراث میں چلی آرہی ہے جو ہر مشکل کا حل ہے۔ بطفیل چہاردہ معصومینؑ یہ لوح وسعت رزق۔حصول عزت' تسخیر عالم' حصول رشتہ وشادی بیاہ' ہر قسم کے جادوٹونہ کا توڑ خصوصاً ہر قسم کی کاروباری بندش کا مجرب روحانی حل ہے۔یہ لوح خصوصی طور پر شرف شمس' شرف مریخ' شرف قمر اور نوروز پر بنائی جاتی ہے جبکہ عمومی طور پر نوچندی جمعرات شرف قمر وتسدیس' تثلیث قمر وشمس ان اوقات کی تفصیل زنجانی جنتری 2006ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

لوح کی پڑھائی: اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف عمل مندرجہ ذیل 110 مرتبہ۔عمل یہ ہے۔

جنگل پہاڑ کہتے ہیں ناد علی علی
مشکل کو میری حل کریں یا مشکل کشا علیؑ
مشکل بنی تو کیا ہوا مشکل کشاء ہے نام تیرا
من غلام پیغمبر۔پیغمبر ثنائے مرتضیٰؑ
مشکل کو میری حل کریں یا مشکل کشا علیؑ

نیاز امیر المومنین علیہ السلام سوا کلو مکس مٹھائی پر سرکار امیر المومنین کے نام مقدس کی نیاز بروز منگل صبح یا بعد از نماز عشاء یا نماز فجر 2 رکعت نماز ہدیہ سرکار امیر المومنینؑ دلا کر بچوں میں بانٹ دیں۔خود بھی کھائیں۔

لوح افضل سونے پر۔اوسط چاندی پر اور عمومی سہ دھاتی لوح (سونا' چاندی' تانبا) ہموزن 5 ماشہ یا مجبوری میں سنہری کاغذ پر بھی تحریر کی جا سکتی ہے۔بخورات عمل: بموقع تحریر لوح اپنے کپڑوں پر خوشبو لگائیں۔اگربتی سے جائے عمل مہکا دیں۔وقت تحریر عمل لوح فتحنامہ حیدری دہکتے ہوئے کوئلوں پر مندرجہ ذیل بخورات میں سے کم از کم 4 بخور پیس کر ڈال دیں۔

عود۔سرخ صندل۔زعفران۔گلنار۔ہلدی۔مشک

قلم پاکیزہ شاخ انار یا نزقلم باوضو ہو کر تراشیں اور 11 مرتبہ سورۃ الحمد و یا مستعان اقضیٰ حاجتی پڑھیں۔دھاتی لوح کیلئے فولاد کا قلم

(بقیہ: صفحہ نمبر 24 پر ملاحظہ فرمائیں)

شرف زہرہ

تسخیر رجوع خلائق و تسخیر مستورات

☆......از تحریر: حکیم سرفراز احمد زاہد۔ ملتان

قدرت نے کائنات کو بہت سے حصوں میں منقسم کیا ہے اور انہیں ایک دوسرے سے پیوست بھی رکھا ہے۔ جیسے سات آسمان ہیں لیکن ان کو تہہ در تہہ ایک مخصوص ٹھکانہ عطا کیا۔ ایسے ہی زمین کی بے شمار تہیں ہیں۔ بالکل ایسے ہی جیسے پیاز کو کاٹنے سے اس کی تہیں برآمد ہوتی ہیں ایسے ہی کہکشاؤں کا نظام متعین کیا۔ لاکھوں کروڑوں کہکشاؤں کے جھرمٹ نہ جانے کیا کیا احکام سرانجام دینے کو ہر وقت محوِ گردش نظر آتی ہیں۔ لاکھوں کروڑوں ستارے سیارے اور چاند و سورج اپنے اپنے راستوں پر رواں دواں اپنا اپنا کام سرانجام دے رہے ہیں۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے بے حساب علوم عطا کئے ہیں اور اسے ابھی تک اندازہ نہیں ہوا کہ ان علوم کی تعداد کتنی ہے اور اس انسان کو حاصل ہونے والے علوم کی تعداد بعض اولیائے کرام کے مطابق چونسٹھ ہزار ہے اور ہر ایک علم کی مزید ایک ایک ہزار شاخیں ہیں۔ علمی اعتبار سے جو افراد اعلیٰ مرتبے تک پہنچ جاتے ہیں وہ سائنس دان کہلاتے ہیں۔ ان سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ یہ کائنات ساڑھے تین ارب سال سے متحرک ہے اور اس کی رفتار میں کبھی کمی نہیں آئی اور نہ ہی کسی دن ٹھہراؤ آیا اور نہ کبھی رات نے طول پکڑا بلکہ اپنی اپنی رفتار سے ہر چیز گردش کر رہی ہے۔ اس گردش والے نظام میں اللہ تعالیٰ نے یہ خوبی رکھی ہے کہ یہ سب باری باری ایک دوسرے کے سامنے یا دائیں بائیں سے گزرتی ہیں تو ان سے خارج ہونے والی شعاعیں آپس میں ٹکرا کر ایک نیا ماحول پیدا کرتی ہیں۔ اسی سے ماحول کو کسی شرف یا اوج کا درجہ ملتا ہے۔ سال بھر میں ہجری کیلنڈر کی ترتیب کے بارہویں مہینے کی 9 تاریخ کو کائناتی گردشیں ایک سال بعد یہ درجہ عطا کرتی ہیں کہ اس دن جو شخص خانہ کعبہ کا طواف کرے گا اس کے تمام گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اسی طرح ہی روحانیات افروز لمحے سال بھر میں کئی مرتبہ مختلف اصولوں اور زاویوں سے انسان کو حاصل ہوتے ہیں۔ لیکن ناواقفیت کی بنا پر اکثر افراد ان لمحوں سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا کرم و فیض چند دلوں کیلئے محدود نہیں بلکہ اس کا کام رات اور دن کی تمیز کئے بغیر اہل زمین پر نازل ہوتا رہتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس وقت کسی صاحب نظر یا اہل علم انسان کی توجہ اپنے رب کے کرم کو حاصل کرنے کی طرف ہو جائے۔ یہ ایسے لمحے ہوتے ہیں جن میں تیار کیا گیا عمل یا مانگی گئی دعا شرف قبولیت حاصل کرتی ہے۔ ایسے ہی لمحات میں ایک پرتاثیر وقت شرف زہرہ کا اس سال یعنی 30 اپریل 2006ء بروز اتوار صبح 2 بجکر 11 منٹ تا 30 اپریل 2006ء بروز اتوار رات 23 بجکر 32 منٹ ہوگا۔

عربی میں زہرہ انگریزی وینس، فارسی میں ناہید اور ہندی میں شکر کہتے ہیں۔ زمین سے 1056000 میل دور ہے۔ سالانہ دورہ 365 یوم ہے۔ جمعہ کے دن کا مالک ہے۔ دو بروج ثور اور میزان اس کا گھر ہے۔ ایک برج میں 27 یوم رہتا ہے۔ سعد اصغر ہے۔ تمام سیارگان سے زیادہ خوبصورت اور چمکدار ہے۔ مؤنث ہے، خوبصورتی پر حکمران ہے۔ زہرہ اچھی حالت میں ہو تو انسان کو شاعر، خوش مزاج، آرٹسٹ، ناز و نیاز کے شائق رنگ رلیاں منانے والے محبت کا متوالہ بناتا ہے۔ اگر نحس ہو تو انسان کو عیاش طبع، شرابی اور فضول خرچ بنا دیتا ہے۔ جیسا کہ اوپر ذکر کیا ہے شرف زہرہ کا وقت 30 اپریل بروز اتوار 2 بجکر 11 منٹ تا رات 23 بجکر 32 منٹ تک ہوگا۔ اس دوران ہمیں تین ساعتیں ملیں گی۔ پہلی ساعت بروز اتوار صبح 6 بجکر 36 منٹ تا 7 بجکر 42 منٹ تک ہوگی۔ دوسری ساعت زہرہ دوپہر 14 بجکر 25 منٹ تا 15 بجکر 31 منٹ تک اور تیسری اور آخری ساعت زہرہ رات 21 بجکر 32 منٹ سے شروع ہو کر 22 بجکر 24 منٹ پر ختم ہوگی۔ پہلی ساعت نحس ہے۔ دوسری سعد اتصال ہے اور محبت کیلئے پرتاثیر ہوگی۔ تیسری ساعت جو رات کو ہوگی وہ نحس اتصال ہے۔ اس طرح کام کیلئے آپ کو صرف ایک ساعت ہی میسر ہوگی۔ شرف زہرہ میں آپ ہر جائز کام کر سکتے ہیں۔ خاص کر تسخیر خلائق، رجوع خلائق، کسی کو اپنی طرف راغب کرنا مثلاً کسی خاص جگہ شادی کرنی ہو اور اس میں فریق ثانی یا اس کے لواحقین میں کوئی رکاوٹ بن رہا ہو اس کو محبوب بنایا جا سکتا ہے۔ حاضری مطلوب میں شرف زہرہ سے زیادہ اور کوئی طاقت در اوقات نہیں ملتے۔ اس کے علاوہ کاروباری وسعت یا وہ لوگ جن کا عوام الناس سے براہِ راست تعلق ہوتا ہے۔ مثلاً ڈاکٹر، حکیم، وکیل، سیاسی لیڈر، دکاندار، پراپرٹی ڈیلر

کے علاوہ سب لوگ اس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ اس مرتبہ موقع مناسبت سے عمل حب حاضری مطلوب پیش کر رہا ہوں اس کا طریقہ یہ ہے:

نام طالب معہ والدہ بسط کر کے لکھیں پھر اسم ودود لکھیں پھر نام مطلوب معہ والدہ لکھیں۔ اب اس کی تکسیر کریں۔ یعنی صدر مؤخر کریں۔ یہ عمل اس وقت تک کرتے رہیں جب تک سطر زمام ظاہر نہ ہو جائے۔ تکسیر کا عمل بہت واضح ہے اور آسانی سے کی جا سکتی ہے۔ سطور کی تعداد گن لیں کہ کتنی سطور میں تکسیر کا عمل مکمل ہوا ہے۔ اب یہ کریں کہ پہلی سطر کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کریں۔ ان اعداد کو تعداد سطور عمل تکسیر سے ضرب دیں۔ جو میزان حاصل ہو اس میں مزید 13 عدد قانون کے جمع کریں۔ پھر ان اعداد کو نصف کریں۔ باقی کو مربع کے خانہ اول میں رکھ کر خانہ ہشتم تک ایک ایک کے اضافہ سے پر کریں۔ اگر باقی کسر ایک بچے تو خانہ پنجم میں مزید ایک عدد کا اضافہ کریں۔ خانہ نمبر 9 میں اعداد اسم طالب لکھیں اور ایک ایک کے اضافہ سے خانہ نمبر 12 تک پر کریں۔ اب خانہ نمبر 13 میں اعداد اسم مطلوب سے 3 کم کر کے لکھیں اور خانہ نمبر 16 تک حسب طریق مکمل کریں۔ ایسے چار نقش لکھیں اور موافق عناصر کے استعمال کریں۔ مثال حاضر ہے۔

اعداد نام طالب ۱۱۳۴

اعداد نام مطلوب ۱۰۵۵-۳=۱۰۵۲

سطر تکسیر: (۱) س ر ف ر ا ز و د و د ر م ی ض ہ =۱۵

(۲) ہ س ض ر ی ف م ر ر ا د ز و و د

(۳) د ہ و س و ض ز ر د ی ا ف ر م ر

(۴) ر د م ہ ر و ف س ا و ی ض د ز ر

(۵) ر ر ز د د م ض ہ ی ر و د ا ف س سطر زمام

اصل سطر: س ر ف ر ا ز و د و د ر م ی ض ہ

کل اعداد سطر اول: ۱۱۳۴+۲۰+۱۰۵۵=۲۲۰۹

تعداد سطور تکسیر: ۲۲۰۹x۵=۱۱۰۴۵+۱۳=۱۱۰۵۸÷۲=۵۵۲۹

۷۸۶

جبرائیل

۵۵۳۶	۱۱۳۶	۱۰۵۳	۵۵۲۹
۱۰۵۲	۵۵۳۰	۵۵۳۵	۱۱۳۷
۵۵۳۱	۱۰۵۵	۱۱۳۴	۵۵۳۴
۱۱۳۵	۵۵۲۳	۵۵۳۲	۱۰۵۴

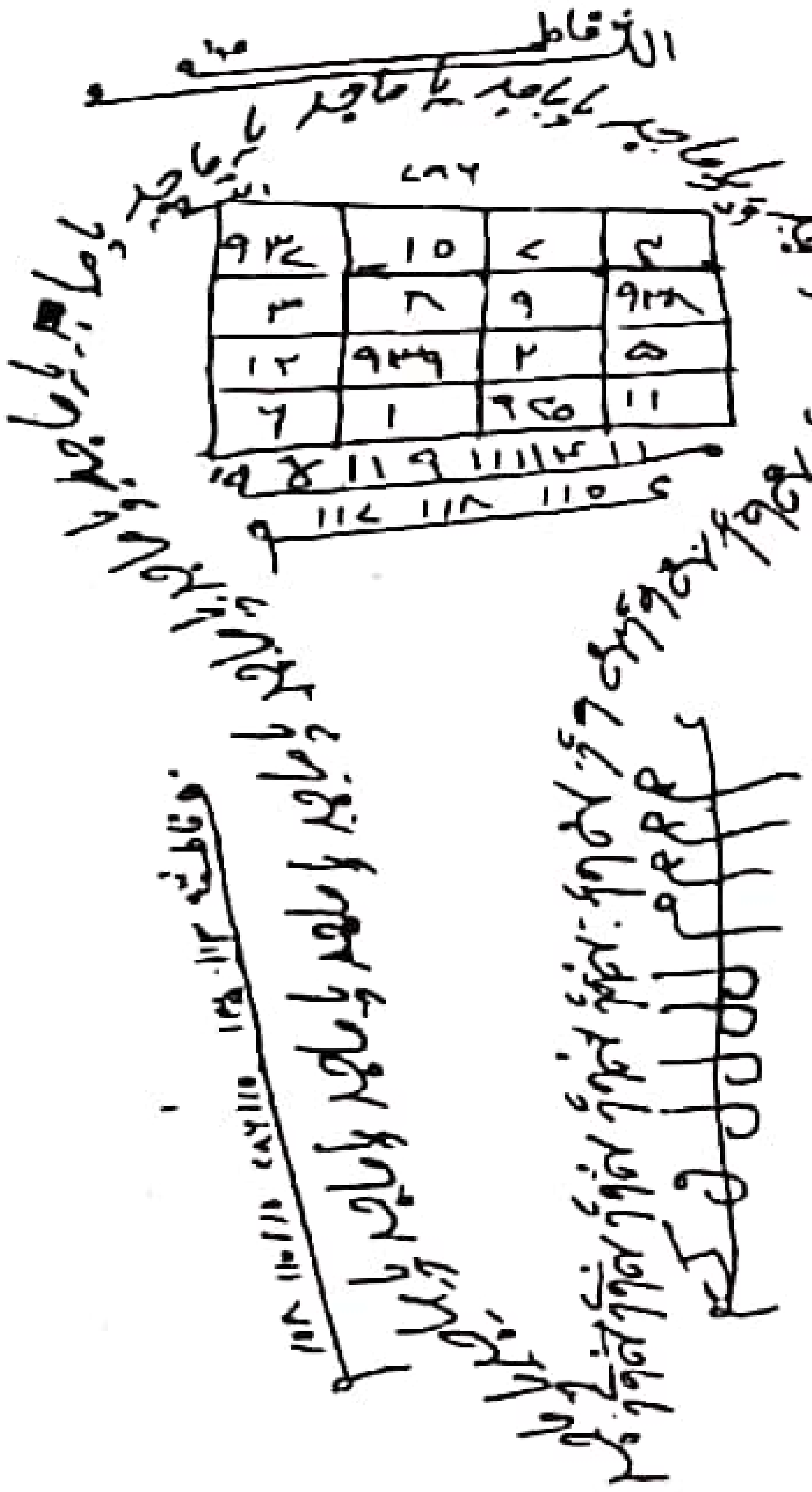
یہاں پر عزیمت لکھیں اور با تصور اعداد مطلوب کے مطلوب

کے مطابق اسم ودود یا مؤکل پڑھیں۔ اگر زیادہ موثر کرنا ہو تو اسی نقش کے سات یا گیارہ فلیتے بنالیں اور ساعت زہرہ میں اسی دن پہلا فلیتہ جلائیں اور پاس بیٹھ کر اسم ودود یا مؤکل پڑھیں انشاء اللہ کم سے کم سات دن یا گیارہ دن میں مطلوب مسخر ہوگا۔

رحمکاریہ جفر شرف زہرہ

از تحریر: سید شعیب الرحمٰن: ایبٹ آباد

اس سال شرف زہرہ 29-30 اپریل کی درمیانی رات 2 بجکر 1 منٹ پر شروع ہوگا اور رات 11 بجکر 25 منٹ تک ہوگا۔ شرف زہرہ کے دوران اکثر عاملین جفر تسخیر خلائق کیلئے عمل تیار کرتے ہیں۔ اس سال شرف زہرہ کیلئے طلسمی چابی تسخیر خلائق کیساتھ حاضر ہوں۔ اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔ یہ تسخیر خلق کیلئے بے پناہ تاثیر رکھتی ہے۔ جب یہ عمل تیار ہو جائے تو گیارہ دنوں تک مندرجہ ذیل پڑھائی کر کے اس پر دم کریں۔ 3 مرتبہ سورۃ یوسفؑ 92 مرتبہ درود ابراہیمؑ اور 70 مرتبہ سورۃ فاتحہ ان سب کا ثواب حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ کو بخش دیں۔ یہ اس میں شرط ہے۔ یہ طلسمی چابی گولڈن کاغذ پر تیار ہوگی۔ یہ عمل اصل میں حکیم افلاطون اور مولانا عبدالصمد گیلانی کا ہے اور میرے پاس دستیاب ہے کہیں دستیاب نہ ہوگا۔



شرف زہرہ

از تحریر: میاں جاوید اقبال: بدوملہی (نارووال)

سیارہ زہرہ میں دورۂ فلک طے کرتا ہوا جب برج حوت کے 27 درجہ پر پہنچتا ہے تو اس میں ایک خاص تاثیر پیدا ہوتی ہے۔ جس سے کرۂ ارض پر جانداروں میں ایک خاص قسم کی تاثیر اُجاگر ہوتی ہے۔ اُس وقت اکثر دِلوں میں نرم گوشہ ظہور پذیر ہوتا ہے۔ حکمائے فلاسفہ کا قاعدہ ہے کہ وہ حصول اثر کیلئے فاعل کو مہیا کرتے ہیں تاکہ عالم فلکی کی تاثیر کو عالم سفلی میں اُتارا جاسکے اور جب ایسا مادہ مہیا کرلیا جاتا ہے تو اس اثر کو لوح یا نقش پر اُتار لیا جاتا ہے۔ وہ زمین پر ظہور صنعت قدرت خدا کا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ زہرہ کے ان درجوں پر فائز ہونے سے جو تاثیر پیدا ہوتی ہے وہ عشق محبت کرنے، رجوع خلق، تسخیر مستورات کیلئے بہت تیزی سے کام کرتی ہے۔ میاں بیوی میں اتفاق و محبت، پسندیدہ جگہ پر شادی، تسخیر قلب (لیکن جائز) شہرت، عظمت اور مقبولیت کیلئے جیسے مختلف اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔

اس سال ماہ اپریل 2006ء ان لوگوں کیلئے ایسی نوید لے کر آرہا ہے کہ اس ماہ اپریل اُن کی وہ خوشیاں لوٹا سکتا ہے جن کو وہ کھو چکے ہیں یا پانے کی آرزو ہے۔ کیونکہ 8 اپریل سے 9 اپریل شرف شمس 20 اپریل سے 21 اپریل زہرہ مشتری تثلیث بن رہی ہے اور سب سے بڑی سعد ساعت شرف زہرہ 30 اپریل بروز اتوار 2:23 سے لیکر 23:43 منٹ تک رہے گی۔

قارئین لاکھوں لوگوں کا گلہ شکوہ ہی رہتا ہے کہ فلاں ایک بہت بڑے عامل سے ایک عمل تیار کروایا لیکن اثر نہ ہوا۔ فلاں نے ہزاروں روپے لے لئے لیکن ذرا بھی اثر نہ ہوا۔ تو میرے بھائی ان عاملوں نے تو خود آ کر آپ کا کام تو نہیں کرنا ہے جب عمل ہی میں کوئی نہ کوئی کوتاہی رہ جاتی ہے تو اثر خاک ہونا ہے۔ اگر کسی کے پاس کوئی خاص عمل حب ہوگا تو اثر کرے گا۔ یا ہوسکتا ہے عمل کروانے والے کی ہی نیت میں فتور ہو کیونکہ فی زمانہ اس افراتفری کے دور میں جہاں مفاد پرست لوگوں کی بھرمار ہوا یسے حالات میں کسی کا دِل و دماغ تبدیل کرنا بہت ہی مشکل کام ہے۔ اگر کسی کے پاس ایسا عمل ہو بھی تو وہ اس کو ظاہر ہی نہیں کرتا۔ تو ایسا ہی ایک عمل حاضر کر رہا ہوں جو کہ ایک بزرگ سے تقریباً 30 سال قبل حاصل ہوا تھا۔ آئینہ قسمت کی محبت اور آپ کی دلچسپی کی خاطر آپ تک پہنچا رہا ہوں لیکن اِس کو کرنے سے پہلے کسی عامل کامل سے اجازت ضرور لے لیں کیونکہ یہ نہایت ہی سخت اور انتہائی خطرناک عمل ہے یہ نہ ہو کہ اپنی خوشیاں ڈھونڈتے ڈھونڈتے اپنی جان کے لالے پڑ جائیں اور عشق و محبت دھرا کا دھرا رہ جائے جن لوگوں کو اس کی اشد ضرورت ہو وہ حضرت شہزادہ انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب سے اجازت لیں یا اُن سے ہی تیار کروالیں دیکھنے کو بہت سادہ سا عام فہم عمل ہے لیکن اس کے اثرات برق رو سے بھی تیز ہیں۔ اگر تمام قواعد وضوابط کے تحت نہ کیا جائے تو اُلٹا نقصان ہوتا ہے۔ اس عمل کو اس لئے دیا جارہا ہے کہ 30 برسوں بعد اس عمل کو کرنے کا دورانیہ مل رہا ہے۔ یعنی ابتداء زہرہ مشتری تثلیث سے اور خاتمہ شرف زہرہ پر ہوگا۔ ان گیارہ دِنوں کا یہ عمل آج تک نہ تو کسی کتاب میں درج ہوا اور نہ ہی آج تک اس کی بھنک بھی کسی سے سنی۔ آج پہلی مرتبہ اپنے سینہ کا راز آپ کے سامنے کھول رہا ہوں تاکہ مایوس لوگ اس سے مستفیض ہوسکیں۔ گیارہ دِنوں کا یہ عمل انتہائی سریع التاثیر ہے۔ اس کو مکمل قواعد وضوابط سے کریں انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ دنوں میں مطلوب حاضر ہی نہیں ہوگا بلکہ تمام عمر آپ کے ساتھ رہنے کا دم بھرے گا۔ اس عمل کیلئے ان ساعات کے علاوہ ان چیزوں کا انتظام کریں جو کہ نہایت ضروری ہیں۔

مشک وزعفران، عرق گلاب، تین عدد انار کی لکڑیاں جن کی لمبائی 1½ فٹ ہوں (تینوں لکڑیوں کی ایک تپائی تیار کریں)، کوئلہ

عمل خاص: یہ عمل ایک چلتا ہوا جادو ہے ناجائز کرنے والے نقصان کے خود ذمہ دار ہونگے۔ عمل تیار کر کے دو تین مرتبہ چیک کریں تاکہ کوئی غلطی نہ رہ جائے۔

اعداد نام طالب	۴۰۸
اعداد نام مطلوب	۱۷۳۹
اعداد آیت مبارکہ	۱۴۹۳
اعداد بدوح	۲۰
میزان	۳۶۶۰

۳۶۶۰÷۱۲=۳۰۵

اگر کسر آجائے تو خانہ نمبر 6 میں اتنا ہی اضافہ کر کے پر کریں۔

طریقہ: اعداد مستخرجہ کو بارہ پر تقسیم کر کے خانہ اول میں رکھیں پھر اس کے دوگنا کو خانہ نمبر 2، خانہ نمبر 8 تک اضافہ کر کے 2 عدد مثلث خالی البطن تیار کریں۔ ان کی عین پشت پر ایک ایک مثلث خالی البطن اسم بدوح کی پر کریں۔ ان تمام کی چال ایک جیسی ہے۔ چال یہ ہے:

٣	٨	١
٧	نام مطلوب معہ والدہ	٥
٢	٤	٦

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

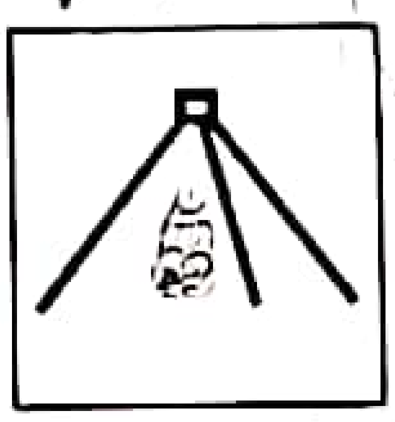
جبرائیل

٩١٥	٢٤٤٠	٣٠٥
٢١٣٥	نام مطلوب معہ والدہ	١٥٢٥
٦١٠	١٢٢٠	١٨٣٠

اس کی پشت پر مثلث بدوح پر کریں جو کہ عین اسی طرح لکھیں چال اس کی نقش والی ہے۔

٣	١٦	١
٨	نام مطلوب معہ والدہ	١٢
٩	٤	٧

دونوں نقش مشک و زعفران سے تیار کریں۔ ایک نقش کسی درخت کے ساتھ لٹکا دیں جب کہ دوسرا نقش درج ذیل عمل کیلئے رکھ لیں۔ عمل پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ انار کی 3 عدد لکڑیوں سے ایک تپائی تیار کریں اوران کے نیچے سلگتے ہوئے کوئلے رکھ



دیں اور زعفران کوئلوں پر ڈالتے رہیں تاکہ نقش کو اس کی دھونی ملتی رہے اور ساتھ میں ہلکی ہلکی حرارت بھی ملتی رہے۔ پھر مطلوب کے نام کے اعداد کے طابق جیسا کہ اس مثلث مثالی میں اس کی تعداد 1739 نکلی ہے پڑھ کر عمل مکمل کریں۔ پڑھنے کا عمل درج ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ٥ اِڑدھے گِڑدھے شاہ علیؑ چو گڑدھے مصطفیٰؐ زیر کری اینان ظالمان ڈِگن قدمی آ ٥

اس کی تعداد نہ تو کم پڑھنی ہے نہ زیادہ۔ عمل کسی خالی بند کمرے میں وقت کی پابندی کو ملحوظ رکھتے ہوئے کریں تاکہ پڑھائی کے دوران آپ کو کوئی ڈسٹرب نہ کر سکے اور پڑھائی کرنے کے دوران محبوب کا تصور پختہ کرنا ہے کہ جس طرح وہ آپ کے سامنے ہے۔ یہ انتہائی نایاب اور سریع التاثیر عمل ہے اس کو بغیر اجازت ہرگز نہ کریں اس عمل کو گیارہ دن کرنا ہے اور اسی دوران مطلوب حاضر ہوگا۔ لیکن پھر بھی یہ عمل گیارہ دن مکمل کرنا ہے خواہ مطلوب روزانہ آ کر عمل کو بند کرنے کیلئے کہے۔ گیارہ دن کے بعد یہ نقش آپ نے اپنے پاس رکھ لینا ہے جب تک نقش آپ کے پاس رہے گا محبوب آپ کا دم بھرتا رہے گا۔ جب بھی اس کو آزمایا' تیسرے دن ہی محبوب حاضر ہو جاتا ہے۔ اگر آپ نے یہ عمل گیارہ دن سے پہلے چھوڑ دیا تو آپ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اس لئے اس کو مکمل کرنا ہے۔ بعض اوقات اس عمل کے مؤکلات محبوب کی شکل میں عمل کو نہ کرنے کا کہتے ہیں بعض چھوڑ کر تمام عمر کیلئے نقصان اٹھاتے ہیں۔ اس لئے اس کو کسی باعمل عامل سے تیار کروا کر عمل کریں اس میں کامیابی سو فیصد ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو نیک مقصد میں استعمال کرنے کی توفیق دے۔

طلسم برائے عشق و محبت

از تحریر: قیصر احمد بی اے۔ کراچی

اگر زن و شوہر میں نااتفاقی ہو یا درمیان میں ایسے دو شخصوں کے جو ایک دوسرے کے شناسا ہوں آپس میں ایک جان دو قالب ہو جائیں تو اس عمل کیلئے ایک چھوٹا سا کمرہ گرد و غبار سے صاف کر کے خوشبو سے معطر کریں۔ بعدہٗ کمرہ میں زمین کی لمبائی میں ایک دیوار سے دوسری دیوار تک برابر کے تین نشان لگائیں۔ بیچ کا نشان بڑا لگا دیں یہ یاد رکھیں کہ ہر ماہ ہندی میں اجتماع ضدین یعنی مقابلہ مہر و ماہ کا پورنماشی کو ہوتا ہے۔ اگر مقابلہ برج ثور میں درجات ١٤۔١٥۔٢١ پر ہو یا برج جوزا میں ٨ پر یا سرطان میں ٢٠۔٢١۔٢٧ پر یا اسد میں ٩۔١٤ پر یا سنبلہ میں ٩۔١٠۔١٤۔١٥ پر یا میزان میں ١٤ پر یا عقرب میں ١٦ پر یا قوس میں ٨ پر یا جدی میں ٤ پر یا دلو میں ١٩ پر یا حوت میں ٣ پر ہو اور قمر کمال ضدین پر ہو اس وقت مہر و ماہ سے ایک کو طالع میں رکھے اور اُس وقت موسم سفید یا کسی اور سفید چیز سے دو پتلے بنائیں۔ مشابہ و بعینہٖ اُن دو شخصوں کے جن میں محبت کرانا چاہتا ہے۔ پتلوں کی تیاری کے وقت لوح مسی و طلائی پر نام معہ والدہ کے دونوں کے علیحدہ علیحدہ کندہ کر کے یہ لوحیں دونوں کے سینے کے اندر رکھیں۔ ان پتلوں سے ایک پتلے کو دیوار کے قریب پہلے نشان پر رکھے اور دوسرے پتلے کو اس کے مقابل سامنے کی دیوار کے قریب پہلے نشان پر رکھے اور دوسرے پتلے کو اس کے مقابل سامنے کی دیوار کے قریب پہلے نشان پر رکھے مگر اس وقت پتلوں کو رکھے

جس وقت شمس وقمر دقیقہ متقابلہ پر ہوں پھر اُس ساعت میں موافق طبیعت ان دونوں شخصوں کے بخور جلائے۔ بعد اُس کے جس قدر ہر روز قمر آفتاب سے نزدیک ہوتا جائے روزانہ وقت مقررہ پر دونوں پتلوں کو ایک ایک نشان پر آگے بڑھاتا جائے یعنی ہر روز ایک ایک نشان پر دونوں پتلوں کو آگے بڑھا کر قریب کر کے رکھا کرے تا آنکہ اسی حساب سے ہر روز قمر نزدیک ہوتے ہوتے آفتاب کے ساتھ مجتمع ہو جائے یعنی قران شمس وقمر ایک درجہ دقیقہ پر ہو۔ اس وقت خاص میں ان دونوں پتلوں کو بھی سینہ بسینہ ملا کر رکھے۔ لیکن وقت اتصال کا ہاتھ سے نہ جانے دے۔ یعنی جس وقت شمس وقمر کا باہمی اتصال ہو اُسی وقت ان پتلوں کو بھی سینہ بسینہ متحد کیا جائے اس میں ذرہ برابر فرق نہ ہو پھر اس کو کسی پوشیدہ جگہ ہانڈی میں بند کر کے دفن کر دے۔ اب طلسم مکمل ہو گیا۔ تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ چودہ یوم کے اندر جوں جوں یہ پتلے قریب تر ہوتے جائیں گے وہ دونوں شخص جن کیلئے طلسم تیار کیا جا رہا ہے آپس میں نزدیک ہوتے جائیں گے اور جب تک وہ دونوں پتلے آپس میں ملے رہیں گے تب تک یہ دونوں شخص بھی آپس میں متحد ہو کر رہیں گے اور کسی وقت کسی حال میں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے۔ اثر اس طلسم کا عظیم ہے اور حیرت میں ڈالتا ہے۔

لوح زہرہ نورانی

☆......از تحریر: محمد اسد اللہ سلیمانی۔ جھنگ

جب ستارہ زہرہ دورۂ فلک طے کرتا ہوا برج حوت کے **27** درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف کی قوت حاصل ہوتی ہے۔ پروردگارِ عالم نے وقت کے ہر موقع میں ایک خاص اثر رکھا ہے۔ حکمائے فلاسفہ کا قاعدہ یہ ہے کہ وہ حصول اثر کے لئے فاعل کو مہیا کرتے ہیں تاکہ عالم فلکی کی تاثیر کو عالم سفلی میں اُتارا جا سکے اور جب ایسا مادہ مہیا کر لیا جاتا ہے جو اس کا اثر قبول کر لے تو اس کے اثر کو لوح یا نقش پر اُتار لیا جائے اور سبب زمین پر ظہور صفت قدرت خدا کا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ زہرہ کے ان درجوں پر فائز ہونے سے جو تاثیر پیدا ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ رجوع خلق اور تسخیر مستورات کے لئے بہت تیزی سے کام کرتی ہے۔ نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی لوگ واقف ناواقف بڑے چھوٹے کسی نامعلوم کشش کے باعث متوجہ ہو جاتے ہیں اور شہرت، عظمت اور مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی فوائد ملتے ہیں مثلاً مال و دولت میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ ایسے تمام لوگوں کو بھی استفادہ کرنا چاہئے جن کا تعلق عوام الناس سے براہ راست ہو جیسے حکیم، ڈاکٹر، دکاندار، وکیل، انعامی اسکیمیں چلانے والے ایجنٹ، پراپرٹی ڈیلر اور سیاسی لیڈروں کے علاوہ تمام پیشہ ور لوگ جن کا ذریعہ آمدن عوام کی آمد سے متعلق ہو۔ کاروبار میں اضافہ کے لئے لوح زہرہ نورانی پاس ہونا چاہئے۔ علاوہ ازیں حسب منشاء شادی کرنا مقصود ہو تو کامیابی ہوگی اور انعامی اسکیموں میں فائدہ حاصل ہوگا اور ہر طرف فتوحات کھل جائیں گی۔ غرضیکہ لوح زہرہ نورانی بڑی اہمیت کا درجہ رکھتی ہے۔ ایک دفعہ تیار کروا کر ہمیشہ کیلئے فیضیاب ہو جائیں۔ لوح زہرہ نورانی تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کمرہ خوشبو سے لبریز اور پاک صاف ہونا چاہئے۔ رجال الغیب پشت پر ہو، بخورات زہرہ کا جلانا لازمی ہے۔ عامل پاک صاف ہو کر قبلہ رخ بیٹھ کر لوح زہرہ نورانی مشک و زعفران سے ساعت زہرہ میں لکھیں اس کے علاوہ چاندی اور تانبا پر بھی کندہ کر سکتے ہیں۔ لوح لکھنے کے بعد سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص اور نادعلی شریف **21-21** بار اول و آخر **11** مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر لوح پر دم کر دیں۔ اسی طرح گیارہ روز کرتے رہیں اب **110** روپے کی خیرات دیکر لوح زہرہ نورانی اپنے پاس رکھ لیں۔ انشاء اللہ تھوڑے ہی دنوں بعد اثرات شروع ہو جائیں گے۔ چال لوح یہ ہے:

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

لوح نورانی زہرہ یہ ہے:

جبرائیل

اللّٰہ ١١٩٨٥١	اللّٰہ ١١٩٨٥٤	اللّٰہ ١١٩٨٥٧	اللّٰہ ١١٩٨٤٤
اللّٰہ ١١٩٨٥٦	اللّٰہ ١١٩٨٤٥	اللّٰہ ١١٩٨٥٠	اللّٰہ ١١٩٨٥٥
اللّٰہ ١١٩٨٥٦	اللّٰہ ١١٩٨٥٩	اللّٰہ ١١٩٨٥٢	اللّٰہ ١١٩٨٤٩
اللّٰہ ١١٩٨٥٣	اللّٰہ ١١٩٨٤٨	اللّٰہ ١١٩٨٤٧	اللّٰہ ١١٩٨٥٨

وکفٰی باللّٰہ شہیدا محمد رسول اللّٰہ